100 شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ 15)
مصنف
ابو البنات
فراز عطاری مدنی
نظر ثانی
ابو احمد
مفتی انس رضا قادری مدنی
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

تاثرات

الحمدللہ فقہی گروپ کے اہم رکن مولانا فراز مدنی صاحب کے 1500 فتاوی مکمل ہونے پر میں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ان کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ کریم ان کو مزید تفقہ عطا فرمائے اور دین اسلام کی احسن طریقے سے خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ان فتاوی جات میں عقائد،طہارت، نماز،روزہ ،حلال و حرام اور فقہ سے وابستہ تمام ابواب کے متعلقہ فتاوی جات ہیں۔مزید ان کی خوبی یہ ہے کہ عصرِ حاضر کے درپیش مسائل بھی اس میں موجود ہیں جو مسائل عام کتب میں نہیں ملتے۔اللہ عزوجل ان فتاوی جات کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

آمین

مفتی محمد انس رضا قادری

بانی الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دار الافتاء اہلسنت لاہور

الحمد للہ اب تک 40 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔

رسالوں کے نام یہ ہیں:

(1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)

(2) والدین مصطفی جنتی جنتی (شمول الاسلام)

(3) دافع البلاء (الامن و العلی)

(4) نبی مختار کل ہیں (منیۃ اللبیب)

(5) دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)

(6) نور مصطفی (صلات الصفا)

(7) سایہ نہیں کوئی (نفی الفیئ)

(8) رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(9) خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)

(10) ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11) اعلی حضرت اور فن شاعری

(12) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(13) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام

(14) درس سیرت

(15) پیارے نبی کے پیارے نام

(16) الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)

(17)قواعد المیراث

(18)شان صدیق اکبر

(19)خلافت فاروق اعظم

(20)فیضان عثمان غنی

(21)سیرت عبد اللہ شاہ غازی

(22)قیام پاکستان اور علماء اہلسنت

(23)واقعہ کربلا(مختصر)

(24)عدت اور سوگ کے احکام

(25)رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں

(26)امیر اہلسنت اور فن شاعری

(27)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 1)

(28)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 2)

(29)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 3)

(30)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 4)

(31)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 5)

(32)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 6)

(33)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 7)

(34)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 8)

(35)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 9)

(36)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 10)

(37)100 شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 11)

(38) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 12)

(39) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 13)

(40) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 14)

فہرست

عقائد

احادیث و روایات

طہارت

نماز

مسجد/وقف/چندہ

روزہ

زکوۃ

حج/عمرہ

نکاح/طلاق

57- عدت میں صحبت سے حاملہ

قسم

58-اللہ پاک کے علاوہ کسی کی قسم

خواتین کے مسائل

59-حائضہ کا قرآن پڑھانا

60-بیوہ کا عدت میں والدین کے گھر جانا

61-عدت میں والدین کے گھر شفٹ ہونا

جائز/ناجائز

62-ڈارک چاکلیٹ کھانا

63-شوہر کا بیوی کو بھائیوں سے وراثت لانے کا کہنا

64-والدین کی اجازت کے بغیر جہاد

65-ڈالر میں بیسی ڈال کر روپے میں لینا

66-گھر میں اونٹ کی ہڈیاں رکھنا

67-عیدی رب سے دلواتے ہیں کہنا

68-میمز دیکھنا

69-سگریٹ پینا

70-سولہ سال کے لڑکے کا ڈرائیونگ کرنا

71-ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

72-موبائل پر نام محمد سن کر درود نہ پڑھنا

73- منگنی اور مائیوں کی رسم

74-سلام میں مغفرتہ کا اضافہ

75-آیت درود میں حق نبی کہنا

متفرق

عقائد

فتوی نمبر:1414

1

مولا علی کو صدیق اکبر پر فضیلت دینا

سوال: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے اوپر مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فضیلت دینے والے کا حکم کیا ہے؟

USER ID:سکندر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو فضیلت دینے والا گمراہ اور اہلسنت سے خارج ہے کیونکہ اس بات پر اجماع ہے کہ انبیا اور مرسلین کے بعد مخلوق میں سب سے افضل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں اور اس عقیدے پر احادیث کے ساتھ ساتھ خود مولی علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا فرمان موجود ہے۔ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے: "ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نبی پاک ﷺ کے زمانے میں لوگوں کے درمیان فضیلت دیتے تھے تو ہم سب سے افضل ابو بکر صدیق پھر عمر بن خطاب پھر عثمان بن عفان رضی اللہ عنھم کو فضیلت دیتے تھے۔ (بخاری، ح3655)

امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں افضل ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پھر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پھر عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ پھر علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ افضل ہیں۔ (شرح فقہ اکبر، صفحہ 61)

شامی میں ہے: "ان کان یفضل علیا کرم اللہ تعالی وجہہ علیھما فھو مبتدع" ترجمہ: اگر کوئی مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو شیخین رضی اللہ عنھما پر فضیلت دیتا ہے تو وہ بدعتی ہے۔

(شامی، جلد6، صفحہ 363)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

04 ربیع الاخر 1445ھ 20اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1415

2

اپنے آپ کو غوث پاک کا بندہ کہنا

سوال: اپنے اپ کو خدا کے سوا کسی اور مثلا غوث پاک کا بندہ کہنا کیسا؟

USER ID:محمد عرفان عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اپنے آپ کو غوث پاک کا بندہ کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ یہاں حقیقی معنی مراد نہیں ہوتے بلکہ خادم اور غلام ہونا مراد ہوتا ہے اور یہ معنی قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔چنانچہ اللہ پاک نے سورہ نور میں فرمایا:" وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىٕكُمْ" ترجمہ:اور تم میں سے جو بغیر نکاح کے ہوں اور تمہارے بندوں (غلاموں) اوربندیوں (لونڈیوں) میں سے جو نیک ہیں ان کے نکاح کردو۔(32)

حدیث پاک میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول موجود ہے:"کنت عبدہ و خادمہ"ترجمہ:میں حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کا بندہ اور خادم تھا۔ (مستدرک، جلد1، صفحہ126)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

04 ربیع الاخر 1445ھ 20اکتوبر 2023ء

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر:1433

3

اللہ پاک سے اچھا گمان رکھنا

سوال: اللہ پاک سے حسن ظن رکھنا کیسا اور مسلمان کو اللہ پاک سے کیا حسن ظن رکھنا چاہیے؟

USER ID:عمیر شاہد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اللہ پاک سے حسن ظن رکھنا ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اور اللہ پاک سے حسن ظن رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ بندہ یہ گمان رکھے کہ اللہ پاک اسے رزق عطا فرمائے گا، اس کی حفاظت فرمائے گا وغیرہ۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں:"گمان کی کئی اقسام ہیں، ان میں سے چار یہ ہیں: (1) واجب، جیسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اچھا گمان رکھنا۔ (2) مُستحب، جیسے صالح مومن کے ساتھ نیک گمان رکھنا۔ (3) ممنوع حرام۔ جیسے اللہ تعالیٰ کے ساتھ برا گمان کرنا اور یونہی مومن کے ساتھ برا گمان کرنا۔ (4) جائز، جیسے فاسق مُعْلِن کے ساتھ ایسا گمان کرنا جیسے افعال اس سے ظہور میں آتے ہوں۔" (صراط الجنان، جلد9، صفحہ429)

اسلامک ریسرچ سینٹر (المدینۃ العلمیہ) کے رسالے میں ہے:" اللہ عزوجل سے بدگمانی کا مطلب یہ ہے کہ یہ گمان رکھنا کہ اللہ عزوجل مجھے رزق نہیں دے گا یا میری حفاظت نہیں فرمائے گا یا میری مدد نہیں کریگا وغیرھا۔" (بدگمانی، صفحہ18)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

11 ربیع الاخر 1445ھ 27 اکتوبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1474

4

حضور ﷺ کے وصال کے بعد استعانت

سوال: حضور ﷺ کے وصال کے بعد آپ ﷺ سے استعانت کا کوئی ثبوت ہے؟

USER ID:مرزا عدنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کتب احادیث میں روایات موجود ہیں کہ نبی پاک ﷺ کے ظاہری وصال کے بعد صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حضور ﷺ سے مدد مانگی۔ دلائل النبوہ للبیہقی میں ہے:"عن مالک قال أصاب الناس قحط فی زمان عمر بن الخطاب فجاء رجل إلى قبر النبی صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ، استسق الله لأمتك فإنهم قد هلكوا فأتاه رسول الله صلى الله عليه وسلم فی المنام : فقال ائت عمر فأقرئه السلام ، وأخبره أنكم مسقون" ترجمہ: حضرت مالک سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب کے دور میں لوگوں پر قحط پڑ گیا۔ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک پر آیا اور کہا یارسول اللہ ! اللہ عزوجل سے اپنی امت کے لئے بارش طلب کریں کہ یہ ہلاک ہو رہے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس آدمی کے خواب میں تشریف لائے اور فرمایا: عمر کو میرا سلام کہنا اور اسے خبر دینا کہ بارش ہو گی۔

(دلائل النبوۃ، باب ماجاء فی رؤیۃ النبی، جلد 7، صفحہ 47، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الاخر 1445ھ 09 نومبر 2023ء

احادیث و روایات

فتوی نمبر:1408

5

مسجد اقصی کی فضیلت پر احادیث

سوال: مسجد اقصی کی فضیلت پر کچھ احادیث بیان کر دیں؟

USER ID:مولانا عامر رضا قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد اقصی مسلمانوں کے لئے انتہائی اہمیت اور فضیلت کی حامل جگہ ہے اور احادیث میں کثرت سے اس کا تذکرہ ہے۔ بخاری شریف میں ہے: "قلت یا رسول اللہ ﷺ ای مسجد وضع اول قال المسجد الحرام۔ قلت ثم ای قال ثم المسجد الاقصی۔ قلت کم کان بینھما قال اربعون۔ "ترجمہ: ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے نبی پاک ﷺ سے عرض کی سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی؟ ارشاد فرمایا: مسجد الحرام۔ میں نے عرض کی پھر کون سی؟ فرمایا: پھر مسجد اقصی، میں نے عرض کی دونوں (کی تعمیر) میں کتنا فاصلہ ہے؟ ارشاد فرمایا: چالیس سال۔ (بخاری، حدیث 3425)

ابن ماجہ میں ہے: "صلاتہ فی المسجد الاقصی بخمسین الف صلاۃ "ترجمہ: آدمی کی نماز مسجد اقصی میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ، حدیث 1413)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الاخر 1445ھ 18 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1416

6

بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال

سوال: حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے امیر المؤمنین بننے سے پہلے ہوا یا بعد؟

USER ID:صادق نواز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال حضور ﷺ کے وصال شریف کے چھ ماہ بعد ہی ہو گیا تھا اور اس وقت حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسلمین تھے۔ علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ مدارج النبوت کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں: "حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وصال شریف کا حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قلب مبارک پر بہت ہی جانکاہ صدمہ گزرا۔ چنانچہ وصال اقدس کے بعد حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کبھی ہنستی ہوئی نہیں دیکھی گئیں۔ یہاں تک کہ وصال نبوی کے چھ ماہ بعد ۳ رمضان ۱۱ھ منگل کی رات میں آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ حضرت علی یا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور سب سے زیادہ صحیح اور مختار قول یہی ہے کہ جنۃ البقیع میں مدفون ہوئیں۔"

(سیرت مصطفی، صفحہ 699)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 ربیع الآخر 1445ھ 20 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1435

7

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سن کر درود نہ پڑھنا

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے وہ بخیل ہے؟

USER ID:عمیر شاہد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کی گئی حدیث پاک موجود ہے۔ چنانچہ ترمذی، مستدرک، مسند ابی یعلی اور دیگر کتابوں میں حدیث پاک ہے: "البخیل الذی من ذکرت عندہ فلم یصل علی" ترجمہ: بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔ (ترمذی، حدیث3546)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 ربیع الاخر 1445ھ 27 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1453

8

دجال کا مسجد اقصی میں داخلہ

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ دجال مسجد اقصی میں داخل نہیں ہو سکے گا؟

USER ID:علی احمد حنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں یہ روایت نقل کی ہے۔چنانچہ حدیث پاک ہے:"لا یاتی اربعۃ مساجد: الکعبۃ و مسجد الرسول و المسجد الاقصی و الطور"ترجمہ:دجال چار مسجدوں میں داخل نہیں ہو سکے گا:مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد اقصی اور طور۔

(مسند احمد، حدیث23090)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1456

9

حضور ﷺ کا شہدائے احد کی قبروں پر تشریف لانا

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ حضور ﷺ شہدائے احد کی قبروں پر تشریف لے جاتے تھے؟

USER ID: عکند رعلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کتب احادیث میں یہ روایت موجود ہے کہ نبی پاک ﷺ سال کے شروع میں شہدائے احد کے مزارات پر تشریف لے جاتے تھے۔امام عبد الرزاق رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا: "کان النبی ﷺ یاتی قبور الشھداء عند راس الحول فیقول: السلام علیکم بما صبرتم فنعم عقبی الدار قال وکان ابو بکر و عمر وعثمان یفعلون ذلک" ترجمہ: نبی پاک ﷺ سال کے شروع میں شہدائے احد کے مزارات پر تشریف لے جاتے اور فرماتے: تم پر سلامتی ہو تمہارے صبر کے بدلے تو آخرت کا گھر کتنا بہترین ہے۔ روای نے کہا: اور حضرت ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنھم بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(مصنف عبد الرزاق، جلد3، صفحہ 573)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

21 ربیع الاخر 1445ھ 06 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1457

10

فرشتوں کا طالب علم کے لئے پر بچھانا

سوال: اس حدیث کی شرح بیان کر دیں کہ "بے شک فرشتے طالب علم کے لئے پر بچھاتے ہیں"؟

USER ID: محمد نشاط

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں بیان کردہ الفاظ ایک طویل حدیث پاک کا جز ہیں اور اس کا مطلب یا تو یہ ہے کہ قیامت میں فرشتے طالب علم کے لئے اپنے پر بچھائیں گے یا یہ مطلب ہے کہ طالب علم کے لئے فرشتے عاجزی کرتے ہیں اور ان کی مشکلوں کو آسان کر دیتے ہیں۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: "ظاہر یہ ہے کہ یہاں حقیقی معنی ہی مراد ہیں کہ جب طالب علم علم میں مشغول ہوتا ہے تو اس کا کلام سننے کے لیئے ملائکہ نیچے اتر آتے ہیں اور گفتگو سنتے ہیں جیسا تلاوت قرآن کے موقعہ پر یا قیامت میں طالب علم کے قدموں کے نیچے فرشتے اپنے پر بچھائیں گے یا مطلب یہ ہے کہ طالب علم کے لیئے ملائکہ نیاز مندی کا اظہار کرتے ہیں اور اس کی مشقتوں کو آسان کرتے ہیں۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 1، صفحہ 210)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ربیع الآخر 1445ھ 06 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1465

11

جس نے خواب میں مجھے دیکھا

سوال: اس حدیث پاک کی شرح بیان کردیں کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھے بیداری میں دیکھے گا؟

USER ID:محمد عمر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس حدیث پاک کے مختلف معانی بیان کیے گئے ہیں۔ایک یہ کہ جس صحابی نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت میں مجھے بیداری میں دیکھے گا،دوسرا یہ کہ جس مسلمان نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت میں مجھے بیداری میں دیکھے گا۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیث پاک کی شرح میں لکھتے ہیں:"اس حدیث کے بھی چند معنی کیے گئے: ایک یہ کہ جس صحابی نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے قیامت میں بیداری میں دیکھے گا۔دوسرے یہ کہ جس مسلمان نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے قیامت میں بیداری میں دیکھے گا۔تیسرے یہ کہ جس مسلمان نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے اپنی زندگی ہی میں بیداری میں دیکھے گا۔خواص اولیاء تو ظاہر ظہور دیکھیں گے ہم جیسے عوام جن میں ضبط کا مادہ نہیں راز چھپا نہیں سکتے وہ مرتے وقت جب زبان بند ہوجائے گی تب پہلے مجھے دیکھیں گے بعد میں وفات پائیں گے تاکہ وہ راز ظاہر نہ کرسکیں۔"(مرآۃ المناجیح، جلد6، صفحہ 447)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22ربیع الآخر1445ھ/07نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1472

12

جمعہ کی دوسری اذان

سوال: جمعہ کی نماز کی دو اذانیں کس حدیث سے ثابت ہیں؟

USER ID:غلام محی الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

صحاح ستہ اور حدیث کی دیگر کتب میں موجود ہے کہ جب جمعہ کے نمازی بڑھ گئے تو عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے دور میں جمعہ کی دوسری اذان شروع کروائی۔ بخاری شریف میں ہے: "ان الاذان یوم الجمعة علی المنبر فی عهد رسول الله ﷺ وابی بکر و عمر رضی الله عنهما فلما کان فی خلافة عثمان بن عفان رضی الله عنه و کثروا امر عثمان یوم الجمعة بالاذان الثالث فاذن به علی الزوراء فثبت الامر علی ذلك" یعنی: حضرت سائب ابن یزید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر صدیق و عمر فاروق (رضی اللہ عنہما) کے زمانہ میں جمعہ کی پہلی اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام ممبر پر بیٹھتا، پھر جب حضرت عثمان ابن عفان (رضی اللہ عنہ) کی خلافت کا زمانہ تھا اور جمعہ میں لوگ بڑھ گئے تو آپ نے تیسری اذان دینے کا حکم فرمایا تو مقام زوراپر اذان دی گئی اور یہ پھر اسی طرح جاری رہی۔ (بخاری، حدیث916)

شرح: "چونکہ یہ اذان ایجاد کے لحاظ سے تیسری ہے اس لیئے اسے ثالث فرمایا گیا۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد2، صفحہ630)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

24ربیع الاخر1445ھ09نومبر2023ء

فتوی نمبر:1473

13

وتر تین رکعت ایک سلام سے

سوال: تین رکعت وتر ایک سلام سے پڑھنے پر کون سی حدیث ہے؟

USER ID:عمر طفیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتب احادیث میں یہ روایات موجود ہیں کہ وتر تین رکعت ایک سلام سے ہی پڑھے جائیں گے۔ مستدرک للحاکم کی روایت ہے:"عن عائشۃ قالت:کان رسول اللہ ﷺ لا یسلم فی الرکعتین الاولیین من الوتر،ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین"یعنی:حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی پہلی دو رکعتوں میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔یہ حدیث امام بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔ (مستدرک، حدیث1139)

اسی کی اگلی حدیث ہے:"کان رسول اللہ ﷺ یوتر بثلاث لا یسلم الا فی اخرھن وھذا وتر امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ وعنہ اخذہ اھل المدینہ"یعنی:نبی پاک ﷺ تین رکعت وتر پڑھتے اور آخر (تیسری) میں ہی سلام پھیرتے تھے۔اور یہ امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا طریقہ تھا اور ان سے اہل مدینہ نے یہ سیکھا۔ (مستدرک، حدیث1140)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

24ربیع الاخر1445ھ 09نومبر2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1477

14

مہمان کے ساتھ کھائے جانے والے کھانے کا حساب

سوال: کیا یہ بات درست ہے کہ مہمان کے ساتھ جو کھانا کھائے اس کا حساب نہیں ہو گا؟

USER ID:شاکر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

امام ابو طالب مکی، امام غزالی اور امام دیلمی رحمھم اللہ نے اپنی اپنی کتابوں کے اندر یہ حدیث پاک نقل کی ہے کہ جو مہمان کے ساتھ کھانا کھائے گا اس کھانے کا حساب نہیں ہو گا اور اس مفہوم کی اور روایات بھی ہیں۔ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جامع الاحادیث میں یہ روایت نقل کر کے اس کی تخریج کو امام دیلمی کی طرف منسوب کیا اور امام عراقی نے فقط اتنا فرمایا کہ ازدی نے الضعفا میں اس کی تخریج کی ہے اور دوسری روایت کے متعلق فرمایا اس کی اصل پر ہم واقف نہیں ہیں۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں:" و فی الخبر: ثلاثۃ لا یحاسب علیھا العبد: اکلۃ السحور، وما افطر علیہ، وما اکل من الاخوان "ترجمہ: حدیث پاک میں ہے: تین کھانوں پر بندے کا حساب نہیں ہو گا: سحری کا کھانا، جس سے افطاری کی اور جو مہمان کے ساتھ کھایا۔ (احیاء علوم الدین، کتاب آداب الاکل، صفحہ 440، دار ابن حزم)

اس روایت کے تحت ہے:" قال العراقی: رواہ الازدی فی الضعفاء من حدیث جابر۔ "عراقی نے فرمایا: اس روایت کو ازدی نے الضعفا میں حدیث جابر کے ساتھ بیان کیا ہے۔

(تخریج احادیث احیاء علوم الدین، جلد2، صفحہ 913)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

26 ربیع الاخر 1445ھ 11 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1484

15

عقیقہ کا ثبوت

سوال: عقیقہ کے متعلق کوئی حدیث بیان کر دیں؟

USER ID:محمد تنویر الحسنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عقیقہ کے متعلق کئی کتب احادیث میں روایات موجود ہیں۔ بخاری شریف میں ہے: "مع الغلام عقیقۃ فاھریقوا عنہ دما، وامیطوا عنہ الاذی" ترجمہ: بچہ کے ساتھ عقیقہ ہے تو اس کی طرف سے خون بہاؤ (یعنی جانور ذبح کرو) اور اس سے گندگی دور کرو۔ (بخاری، حدیث2839)

ترمذی میں ہے: "الغلام مرتھن بعقیقتہ یذبح عنہ یوم السابع ویسمی ویحلق راسہ" ترجمہ: لڑکا اپنے عقیقہ میں گروی ہوتا ہے ساتویں دن اس کی طرف سے ذبح کیا جائے اور نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے۔

(ترمذی، حدیث1522)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 ربیع الاخر 1445ھ 13 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1485

16

امت کا اختلاف رحمت ہے

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ میری امت کا اختلاف رحمت ہے؟

USER ID:شاہویز نعیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کئی محدثین نے اس روایت کو اپنی کتابوں میں نقل کیا ہے کہ میری امت کا اختلاف رحمت ہے اور یہاں امت سے مراد امت کے مجتہدین ہیں اور اختلاف سے مراد فروعی احکام میں اختلاف مراد ہے۔امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں:"حدیث:اختلاف امتی رحمۃ۔ الشیخ نصر المقدسی فی کتاب الحجۃ مرفوعا والبیہقی فی المدخل عن القاسم بن محمد من قولہ۔۔ قلت: ھذا یدلّ علی أن المراد اختلافھم فی الأحکام۔۔الخ" ترجمہ:میری امت کا اختلاف رحمت ہے۔ شیخ نصر مقدسی نے کتاب الحجہ میں مرفوعا روایت کیا اور بیہقی نے مدخل میں قاسم بن محمد سے ان کا قول روایت کیا۔۔۔میں نے کہا یہ اس بات پر دلالت ہے کہ مراد ان کا احکام میں اختلاف ہے۔ (الدرر المنتثرہ فی الاحادیث المشتھرہ، صفحہ 44)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28ربیع الآخر1445ھ13نومبر 2023ء

طہارت

فتوی نمبر:1402

17

پیشاب کے بعد ودی

سوال: پیشاب کے بعد قطرے خارج کرتے وقت بغیر لذت کے سفید پانی نکلے تو کیا حکم ہے؟

USER ID:محمد عمیر اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

پیشاب کے بعد جو سفید پتلا پانی نکلتا ہے اس کو ودی کہتے ہیں اور اس کے نکلنے سے غسل فرض نہیں ہو گا البتہ وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ تعریفات الفقہیہ میں ہے:" ماء یخرج من الذکر بعد البول "ترجمہ: ودی ایسا پانی جو شرمگاہ سے پیشاب کے بعد نکلتا ہے۔
(التعریفات الفقہیہ، صفحہ 236)

بہار شریعت میں ہے:" پاخانہ، پیشاب، وَدِی، مَذِی۔۔۔ نکلیں وُضو جاتا رہے گا۔"
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 303)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاخر 1445ھ 17 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1403

18

مذی کے قطرے کپڑے پر لگ جائیں

سوال: مذی کے قطرے کپڑے پر لگ جائیں تو کیسے پاک کریں؟

USER ID:صبور احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مذی نجاست غلیظہ ہے، اگر اس کے قطرے کپڑوں پر لگ جائیں تو کپڑا ناپاک ہو جائے گا۔ اس کو پاک کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ جس جگہ قطرے لگے ہیں اس کو بہتے پانی مثلا نل کے نیچے اس احتیاط کے ساتھ رکھیں کہ چھینٹیں نہ اڑیں، جب اس کے پاک ہونے کا گمان غالب ہو جائے تو کپڑا پاک ہو جائے گا۔ عالمگیری میں ہے: ”کل مایخرج من بدن الانسان مما یوجب خروجه الوضوء او الغسل فهو مغلظ۔۔۔ کالودی“ ترجمہ: انسان کے بدن سے نکلنے والی ہر وہ چیز جو وضو یا غسل واجب کر دے وہ نجاست غلیظہ ہے جیسے کہ ودی۔ (بتغیر قلیل: عالمگیری، جلد 1، صفحہ 46)

بہار شریعت میں ہے: ”دری یا ٹاٹ یا کوئی ناپاک کپڑا بہتے پانی میں رات بھر پڑا رہنے دیں پاک ہو جائے گا اور اصل یہ ہے کہ جتنی دیر میں یہ ظن غالب ہو جائے کہ پانی نجاست کو بہالے گیا پاک ہو گیا، کہ بہتے پانی سے پاک کرنے میں نچوڑنا شرط نہیں۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 399)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاخر 1445ھ 17 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1445

19

مشت زنی کرتے ہوئے منی خارج نہ ہوئی

سوال: مشت زنی کرتے ہوئے اگر بندہ کنٹرول کرلے اور منی خارج نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

USER ID:غلام احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مشت زنی کرنا ناجائز و گناہ ہے، اگر کسی نے یہ فعل کیا مگر منی خارج نہ ہوئی تو غسل فرض نہیں ہو گا ہاں توبہ کرنی ہو گی۔ یہاں یہ یاد رہے کہ اگر اس وقت منی اترتی ہوئی محسوس ہوئی مگر باہر نہ آنے دی اور پھر بعد میں باہر آگئی تو غسل فرض ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: "اگر اپنے ظرف سے شہوت کے ساتھ جدا ہوئی مگر اس شخص نے اپنے آلہ کو زور سے پکڑ لیا کہ باہر نہ ہو سکی، پھر جب شہوت جاتی رہی چھوڑ دیا اب منی باہر ہوئی تو اگرچہ باہر نکلنا شہوت سے نہ ہوا مگر چونکہ اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہوئی لہذا غسل واجب ہوا اسی پر عمل ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 2، صفحہ 321)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1460

20

جنابت میں تسبیح پڑھنا

سوال: جنابت میں یالطیف یاودود یارحیم کی تسبیح پڑھنا کیسا؟

USER ID:آسیہ علوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جنابت کی حالت میں یالطیف یاودود یارحیم کی تسبیح پڑھنا جائز ہے مگر بہتر یہ ہے کہ پڑھنے سے پہلے وضو کرلیا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: "درود شریف اور دعاؤں کے پڑھنے میں انھیں حرَج نہیں مگر بہتر یہ ہے کہ وُضو یا کلی کر کے پڑھیں۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ 327)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

21 ربیع الاخر 1445ھ 06 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1458

21

جنابت میں کون سے کام ناجائز ہیں

سوال: غسل فرض ہو تو کون سے کام کرنا جائز نہیں؟

USER ID:انصار محمود بابر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جس پر غسل فرض ہو اس کو مسجد جانا، طواف کرنا، قرآن پاک کو چھونا، زبانی یا دیکھ کر چھوئے یا بغیر چھوئے پڑھنا، کسی آیت کا لکھنا، کسی آیت کا تعویذ لکھنا یا آیت قرآنی یا حروف مقطعات والی انگوٹھی چھونا یا پہننا حرام ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کو مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد یا چَولی چُھوئے یا بے چُھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مُقطّعات کی انگوٹھی حرام ہے۔"
(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ326)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ربیع الاخر 1445ھ/06 نومبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1461

22

نزلہ پاک ہے یا ناپاک

سوال: اگر نماز کی چادر سے کسی نے نزلہ صاف کرلیا تو کپڑا پاک رہے گا یا ناپاک ہو جائے گا؟

USER ID:زاہد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نزلہ ناپاک نہیں ہوتا لہذا اگر کسی کپڑے پر لگ جائے تو وہ کپڑا ناپاک نہیں ہوگا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "بلغمی رطوبت ناک یا منہ سے نکلے نجس نہیں اگرچہ پیٹ سے چڑھے اگرچہ بیماری کے سبب ہو۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ390)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ربیع الاخر 1445ھ 06 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1464

23

پرندوں کی بیٹ کا حکم

سوال: پرندوں کی بیٹ کا کیا حکم ہے؟

USER ID:نظام الدین اشرفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جو حلال پرندے اونچا نہیں اڑتے جیسے مرغی، بطخ وغیرہ ان کی بیٹ نجاست غلیظہ ہے اور جو حرام پرندے اونچا اڑتے ہیں ان کی بیٹ نجاست خفیفہ ہے اور اونچا اڑنے والے حلال پرندوں کی بیٹ پاک ہے یعنی کپڑوں پر لگے تو کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے۔ بہار شریعت میں ہے: "جو پرند کہ اونچا نہ اُڑے اس کی بِیٹ (نجاست غلیظہ ہے)، جیسے مرغی اور بَط چھوٹی ہو خواہ بڑی۔۔ اور جس پرند کا گوشت حرام ہے، خواہ شکاری ہو یا نہیں، (جیسے کوّا، چیل، شِکرا، باز، بہری) اس کی بِیٹ نَجاستِ خفیفہ ہے۔ جو پرند حلال اُونچے اُڑتے ہیں جیسے کبوتر، مینا، مرغابی، قاز، ان کی بیٹ پاک ہے۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ391)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

21ربیع الاخر1445ھ06نومبر 2023ء

نماز

فتوی نمبر:1405

24

مکروہ وقت میں قضا نماز پڑھنا

سوال: اگر کسی نے مکروہ وقت میں قضا نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟

USER ID:اسغر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مکروہ وقت میں قضا نماز پڑھنا بھی ناجائز ہے، اگر کسی نے شروع کی تو اس کی نماز شروع ہی نہیں ہو گی، اس پر لازم ہے کہ غیر مکروہ وقت میں پڑھے۔ در مختار میں ہے: "لا ینعقد الفرض وما ملحق بہ" ترجمہ: فرض اور جو اس سے ملحق ہوں وہ مکروہ اوقات میں منعقد ہی نہیں ہوتے۔ (در مختار، صفحہ 373)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الآخر 1445ھ 17 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1417

25

نماز جنازہ میں آخری صف افضل کیوں

سوال: فرض نماز کی جماعت میں پہلی صف افضل ہے تو نماز جنازہ میں آخری افضل کیوں؟

USER ID:نور انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز جنازہ میں آخری صف افضل ہونے کی فقہا نے مختلف وجوہات لکھی ہیں۔ایک وجہ یہ ہے نماز جنازہ میں صفوں کا زیادہ ہونا بہتر اور میت کی مغفرت کا سبب ہے،اگر نماز جنازہ میں بھی پہلی صف کو فضیلت دی جاتی تو لوگ آگے والی صف کو ترجیح دیتے اور لوگوں کے کم ہونے کی صورت میں ایک ہی صف بنتی،لہذا آخری صف کو فضیلت دی گئی تاکہ کم افراد ہوں تو بھی چند صفیں بن جائیں۔دوسری وجہ یہ ہے کہ نمازی میت کی سفارش کرنے والے ہوتے ہیں اور سفارش میں عاجزی پسندیدہ ہے اور موقع ہونے کے باوجود پیچھے رہنا عاجزی کی علامت ہے اس لئے آخری صف کو افضل قرار دیا گیا۔شامی میں ہے:"اما فیھا فاخرھا اظھارا للتواضع لانھم شفعاء فھو احری بقبول شفاعتھم ولان المطلوب فیھا تعدد الصفوف فلو فضل الاول امتنعوا عن التاخر عند قلتھم "ترجمہ:بہر حال نماز جنازہ میں آخری صف افضل ہے عاجزی کے سبب اس لئے کہ نمازی شفیع ہوتے ہیں تو ان کا آخر میں ہونا ان کی سفارش کی قبولیت کے زیادہ قریب ہے اور اس لئے کہ نماز جنازہ میں صفوں کا متعدد ہونا مطلوب ہے تو اگر پہلی صف کو فضیلت دی جاتی تو جب لوگ کم ہوتے تو پیچھے نہ جاتے۔ (شامی، جلد1، صفحہ 570)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

04 ربیع الاخر1445ھ20اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1413

26

منفرد کا قنوت نازلہ پڑھنا

سوال: فلسطین کی موجودہ حالات کی وجہ سے قنوت نازلہ منفرد بھی پڑھ سکتا ہے؟

USER ID:عبدالکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قنوت نازلہ بہت بڑی اجتماعی مصیبت کے وقت پڑھی جانے والی دعا ہے جو فجر کی نماز میں رکوع سے پہلے پڑھی جاتی ہے لیکن یہ دعا امام کے ساتھ خاص ہے، منفرد قنوت نازلہ نہیں پڑھے گا۔ شامی میں ہے: "وقال حافظ ابو جعفر الطحاوی انما لا یقنت عندنا فی صلاۃ الفجر من غیر بلیۃ فان وقعت فتنۃ او بلیۃ فلا باس بہ فعلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وظاھر تقییدھم بالامام انہ لا یقنت المنفرد" ترجمہ: حافظ ابو جعفر طحاوی نے فرمایا: ہمارے نزدیک عظیم مصیبت کے علاوہ قنوت نازلہ نہیں پڑھی جائے گی اگر فتنہ یا مصیبت واقع ہو تو اس کے پڑھنے میں حرج نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے اور ظاہر یہ ہے کہ فقہا نے اسے امام کے ساتھ مقید کیا ہے منفرد قنوت نازلہ نہیں پڑھے گا۔
(شامی، جلد2، صفحہ 11)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الآخر 1445ھ 18 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1418

27

قادیانیوں سے تعلقات رکھنے والا امام

سوال: اگر کوئی امام قادیانیوں کے ساتھ میل جول کو ناجائز نہ سمجھے اور ان سے تعلقات رکھے، تجارتی لین دین کرے اور دیگر معاملات بھی اعلانیہ کرتا رہے تو اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے، نیز ان سے جنازہ اور نکاح پڑھوانے کا کیا حکم ہے؟

USER ID:غلام مصطفیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قادیانی مرتد ہیں اور مرتد کے ساتھ کسی قسم کا تعلق رکھنا جائز نہیں۔ اگر کوئی امام قادیانیوں کو مرتد ہی نہیں سمجھتا بلکہ مسلمان سمجھتا ہے تو وہ خود دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اگر ان کو مرتد سمجھتا ہے مگر ان کے ساتھ تعلقات کو جائز سمجھتا ہے یا ناجائز سمجھتے ہوئے بھی اعلانیہ تعلقات رکھتا ہے تو وہ سخت گناہ گار اور فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کو امام بنانا ناجائز و گناہ ہے، اگر اس کے پیچھے نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہو گی۔ اسی طرح ایسی کو جنازہ کی نماز کا امام بنانا بھی ناجائز اور نکاح بھی ایسے سے نہ پڑھوایا جائے۔ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر ثابت ہو کہ وہ واقعی مرزائیوں کو مسلمان جانتا ہے اس بنا پر تقریب کی تو خود کافر مرتد ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ 322)

مزید فرماتے ہیں: "ان کے ساتھ کھانا پینا، سلام علیک کرنا، ان کی موت و حیات میں کسی طرح کا کوئی اسلامی برتاؤ کرنا سب حرام، نہ ان کی نوکری کرنے کی اجازت، نہ انہیں نوکر رکھنے کی اجازت کہ ان سے دور بھاگنے اور انہیں اپنے سے دور کرنے کا حکم ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ 413)

اور لکھتے ہیں: "اس (فاسق معلن) کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے کہ پڑھنا جائز نہیں اور پڑھی تو پھیرنا واجب ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ 99)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 ربیع الآخر 1445ھ 20 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1420

28

کرکٹ میچ دیکھنے والے امام کے پیچھے نماز

سوال: اگر کوئی امام کرکٹ کا میچ دیکھے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا؟

USER ID:نوراحمد عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فی زمانہ جو کرکٹ کے میچ کھیلے جاتے ہیں وہ گناہوں بھرے کاموں کا مجموعہ ہوتے ہیں لہذا ان کا کھیلنا جائز نہیں، اسی طرح جو مناظر دکھائے جاتے ہیں وہ بھی گناہوں بھرے ہوتے ہیں مثلا میوزک اور بے پردہ عورتوں سے بھرے مناظر اور اشتہارات، تو اگر کوئی امام اعلانیہ کرکٹ میچ دیکھتا ہے وہ فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔ مفتی وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "بہر صورت یہ سب کھیل (کرکٹ، فٹبال، ہاکی وغیرہ) کھیلنا ناجائز و حرام ہے اور ان کو دیکھنے اور سننے میں وقت ضائع کرنا بھی ناجائز ہے۔" (وقار الفتاوی، جلد3، صفحہ436)

اعلی حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اس (فاسق معلن) کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے کہ پڑھنا جائز نہیں اور پڑھی تو پھیرنا واجب ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ99)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 ربیع الاخر 1445ھ 20 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1434

29

جمعہ کا عربی خطبہ منبر پر نہ دینا

سوال: جمعہ کا عربی خطبہ منبر سے ہٹ کر مصلے پر کھڑے ہو کر دینا کیسا؟

USER ID:شوقیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

منبر پر عربی خطبہ دینا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اور آج تک یہ سنت چلی آرہی ہے اور ایسی سنت جو ہمیشہ سے رائج ہو اس کی اتباع ضروری اور اس کا ترک مکروہ وممنوع ہے، لہذا جمعہ کا عربی خطبہ بلا عذر شرعی منبر سے ہٹ کر دینے کی اجازت نہیں۔ علامہ ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ومن السنة أن يكون الخطيب على منبر اقتداء برسول الله صلى الله عليه وسلم" ترجمہ: سنت سے یہ ہے کہ خطیب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتے ہوئے منبر پر ہو۔ (البحر الرائق، جلد 2، صفحہ 259)

علامہ حصکفی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ان المسلمین توارثوہ فوجب اتباعھم" ترجمہ: جو مسلمانوں میں متوارث ہو، اس کی اتباع لازم ہے۔ (در مختار، صفحہ 114)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 ربیع الآخر 1445ھ 27 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1442

30

فرض کی تیسری رکعت میں قعدہ کیا

سوال: اگر فرض کی تیسری رکعت میں بیٹھ گئے اور فورا یاد آگیا تو کھڑے ہو گئے تو کیا سجدہ سہو کرنا ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

USER ID:غلام طہ

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر فرض کی تیسری رکعت میں بھول کر قعدہ کیا اور تین تسبیح کی مقدار گزرنے سے پہلے کھڑے ہو گئے تو سجدہ سہو واجب نہیں اور اگر تین تسبیح کی مقدار گزر گئی تو سجدہ سہو واجب ہو گیا۔ مفتی محمد مجیب اشرف رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کوئی شخص پہلی یا تیسری رکعت میں بھول کر بیٹھ گیا اور تین بار "سبحان اللہ" کہنے کی مقدار سے کم بیٹھ کر اٹھا، تو سجدہ سہو واجب نہیں ہے اور اگر تین بار کہنے کی مقدار تاخیر کر کے اٹھا، تو سجدہ سہو واجب ہے۔" (تنویر الضحو لسجدۃ السھو، صفحہ 86)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 ربیع الآخر 1445ھ 31 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1450

31

عشا کی نماز میں فرض اور وتر پڑھنا

سوال: کیا عشا کی نماز میں فرض اور وتر پڑھنے سے نماز ہو جاتی ہے؟

USER ID:عمران حنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عشا کی نماز میں فرض کے بعد جو دو سنتیں ہیں وہ مؤکدہ ہیں ان کو ترک کرنے کی عادت بنا لینا گناہ ہے لیکن اس کے ترک کی عادت بنا لینے سے جو فرض و وتر پڑھے اس پر اثر نہیں پڑے گا، اس کے علاوہ فرض سے پہلے کی سنتیں اور بعد کے نوافل پڑھنا بھی ثواب کا کام ہے اور اس کا ترک محرومی ہے۔ بہار شریعت میں سنت مؤکدہ کا حکم بیان کرتے ہوئے مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اس کا ترک اساءت اور کرنا ثواب اور نادراً ترک پر عتاب اور اس کی عادت پر استحقاقِ عذاب۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 283)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1452

32

نماز میں آنکھ سے آنسو نکلنا

سوال: نماز میں کوئی شخص یاد آگیا اور آنکھ سے آنسو نکل گئے تو نماز ہو گی یا نہیں؟

USER ID:عادل حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شخص نماز میں رویا اور آنسو نکلے مگر حروف پیدا نہ ہوئے تو کوئی حرج نہیں اس سے نماز میں اثر نہیں پڑے گا مگر نماز میں جان کر کسی کا خیال لانا بالخصوص نامحرم کا ممنوع ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "اگر رونے میں صرف آنسو نکلے آواز و حروف نہیں نکلے، تو حرج نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 608)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1454

33

ناپاک کپڑوں کے علاوہ کوئی کپڑا نہ ہو تو نماز

سوال: ایک شخص سفر میں ہو اور کپڑے ناپاک ہو جائیں اور دوسرے کپڑے نہ ہوں اور نماز قضا ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ کیا کرے؟

USER ID:حفیظ الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی شخص کے کپڑے ناپاک ہوں اور اس کے پاس دوسرا کپڑا ابھی نہ ہو اور نماز کا وقت تنگ ہو جائے تو وہ اسی کپڑے میں نماز ادا کرے اور بعد میں پاک کپڑوں کے ساتھ اس نماز کا اعادہ کرے۔ فتاوی اہلسنت میں ہے: ”اگر کسی آدمی کو طہارت حکمی حاصل ہے یعنی وضو و غسل مکمل ہے، فقط جسم یا کپڑوں پر نجاست لگی ہے اور اتنی طہارت جس کے ساتھ نماز جائز ہو سکے، حاصل کرنے میں نماز کا مکمل وقت نکل جائے گا اور اس کے پاس کوئی دوسرا کپڑا ابھی موجود نہیں، جسے جلدی سے پہن کر نماز وقت میں ادا کر سکے اور یہ ناپاک کپڑا استر عورت کے لیے پہننا بھی لازم ہو، تو اس کو حکم ہے کہ اسی طرح نجاست کے ساتھ نماز ادا کر لے اور بعد میں طہارت حاصل کر کے دوبارہ پڑھے، یہ دوبارہ پڑھنا محض مستحب نہیں ، بلکہ فرض و لازم ہے، کیونکہ اصل مذہب کے مطابق نجاست کے ساتھ نماز پڑھنا درست ہی نہ تھا، لہذا اصل مذہب کے مطابق وہ نماز ہی نہیں ہوئی اور اسی کی رعایت رکھتے ہوئے یہ حکم ہے کہ طہارت کے ساتھ نماز دوبارہ پڑھے تاکہ اصل مذہب کے مطابق بھی اپنے فرض سے سبکدوش (بری) ہو جائے۔“

(فتاوی اہلسنت، mad-1611)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1455

34

نماز میں چشمے اتارنا

سوال: اگر چشمے پہن کر نماز شروع کر دی اور پھر نماز میں ہی چشمہ اتارا تو کیا نماز ہو جائے گی؟

USER ID:نظام الدین اشرفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر دوران نماز عمل قلیل کے ساتھ چشمہ اتارا تو نماز نہیں ٹوٹے گی اور اگر عمل کثیر کے ساتھ اتارا مثلا دونوں ہاتھوں سے چشمہ اتار کر جیب میں رکھا تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ بہار شریعت میں ہے:" عملِ کثیر کہ نہ اعمال نماز سے ہو نہ نماز کی اصلاح کے لیے کیا گیا ہو، نماز فاسد کر دیتا ہے، عملِ قلیل مفسد نہیں، جس کام کے کرنے والے کو دُور سے دیکھ کر اس کے نماز میں نہ ہونے کا شک نہ رہے، بلکہ گمان غالب ہو کہ نماز میں نہیں تو وہ عملِ کثیر ہے اور اگر دُور سے دیکھنے والے کو شبہہ و شک ہو کہ نماز میں ہے یا نہیں، تو عملِ قلیل ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 609)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1468

35

سنت مؤکدہ کی تیسری اور چوتھی میں قراءت

سوال: سنت مؤکدہ کی تیسری اور چوتھی رکعت میں تین بار سبحان اللہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

USER ID:علی تاباني

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں قراءت فرض ہے، لہذا اگر کسی نے جان کر سنت مؤکدہ کی تیسری اور چوتھی میں فقط تین بار سبحان اللہ پڑھا تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی اور اس نماز کو دوبارہ پڑھنا فرض ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نوافل کی ہر رکعت میں امام و منفرد پر فرض ہے۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ512)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23ربیع الاخر1445ھ 08نومبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1470

36

نستعین کو نستاعین پڑھنا

سوال: اگر کوئی نستعین کو نستاعین پڑھے تو کیا حکم ہے؟

USER ID:سعد خالد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نستعین کو نستاعین پڑھنا بے معنی ہے لہذا اس سے نماز فاسد ہو جائے گی۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "جس طرح بعض جہال نستعین کو نستاعین پڑھتے ہیں کہ بے معنی ۔۔۔ تو ہمارے ائمہ متقدمین کے مذہب صحیح و معتمد محققین پر مطلقاً خود اس کی نماز باطل ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 490)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1445ھ 08 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1471

37

سمیع علیم کو واسع علیم پڑھا

سوال: اگر امام نے واللہ سمیع علیم کی جگہ واسع علیم پڑھا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

USER ID:محمد فرحان خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام نے اگر واللہ سمیع علیم کو واللہ واسع علیم پڑھا تو نماز ہو جائے گی کیونکہ ایک تو اس میں معنی فاسد نہیں ہو رہے اور دوسرا یہ کہ واللہ واسع علیم بھی قرآن پاک میں موجود ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "ایک لفظ کے بدلے میں دوسرا لفظ پڑھا، اگر معنی فاسد نہ ہوں نماز ہو جائے گی جیسے عَلِیْمٌ کی جگہ حَکِیْمٌ۔۔الخ" (بہار شریعت، جلد1، حصہ 3، صفحہ 556)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الاخر 1445ھ 09 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1479

38

کپڑے سمیٹنے سے نماز کا حکم

سوال: اگر نماز میں سجدے میں جاتے ہوئے اپنے ٹراؤزر کو اوپر کیا تو نماز مکروہ تحریمی ہو گی کیا واجب الاعادہ بھی ہو گی؟

USER ID: ایمااحسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نماز میں کپڑے سمیٹنا مکروہ تحریمی ہے اور ایسی نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔
فتاویٰ فیض الرسول میں ہے: "کپڑا سمیٹنا جیسا کہ ناواقف لوگ سجدہ میں جاتے ہوئے آگے یا پیچھے کے کپڑے کو اٹھاتے ہیں، یہ مفسد نماز نہیں بلکہ مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ جس نماز میں ایسا کیا گیا، اس نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔" (فتاوی فیض الرسول، جلد1، صفحہ 276)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

26 ربیع الآخر 1445ھ 11 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1480

39

جمعہ کی جماعت میں کم از کم افراد

سوال: جمعہ کی جماعت کم از کم کتنے افراد کے ساتھ ہو جاتی ہے؟

USER ID: حاجی حافظ پیر انو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے چھ (6) شرائط ہیں ان میں سے ایک جماعت ہے اور جمعہ کی جماعت کے لئے امام کے علاوہ کم از کم تین مردوں کا ہونا ضروری ہے۔ بہار شریعت میں جمعہ کی نماز پڑھنے کی پانچویں شرط لکھی ہے: "جماعت یعنی امام کے علاوہ کم سے کم تین مرد۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 769)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 ربیع الآخر 1445ھ 11 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1499

40

تراویح گھر میں پڑھنے والوں کا عشا مسجد میں نہ پڑھنا

سوال: اگر گھر میں تراویح باجماعت کا اہتمام ہو تو مردوں کو فرض نماز کے لئے مسجد جانا ضروری ہے؟

USER ID: محمد زبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرض نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا واجب ہے جبکہ شرائط پائی جائیں لہذا تراویح اگر گھر میں پڑھنی ہو بھی تو لازم ہے عشا کی نماز جماعت سے پڑھیں، اگر واجب ہونے کے باوجود مسجد کی جماعت ترک کی تو گناہ گار ہوں گے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "عشا کے فرض مسجد میں باجماعت ادا کر کے پھر گھر یا ہال وغیرہ میں تراویح ادا کیجئے اگر بلا عذرِ شرعی مسجد کے بجائے گھر یا ہال وغیرہ میں عشا کے فرض کی جماعت قائم کرلی تو ترک واجب کے گناہ گار ہوں گے۔" (فیضان رمضان مرمم، صفحہ 175)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

30 ربیع الاخر 1445ھ 15 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

مسجد/ وقف/ چندہ

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر:1406

41

مسجد کی سیڑھی کرایہ پر دینا

سوال: ہم نے مسجد کے لئے سیڑھی خریدی ہے کیا اسے کبھی کبھار کرایہ پر دے کر مسجد کے اخراجات پورے کر سکتے ہیں؟

USER ID: غلام حیدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر مسجد کی سیڑھی کرایہ پر دینے کے لئے وقف ہو تو متولی اسے کرایہ پر دے سکتا ہے، لیکن اگر مسجد میں استعمال کے لئے وقف ہے تو اسے کرایہ پر نہیں دے سکتے، ہاں اگر مسجد کو رقم کی شدید حاجت ہو اور یہ حاجت کسی اور ذریعہ سے پوری نہیں ہوتی تو جتنا عرصہ ضرورت ہے اسے کرایہ پر دے سکتے ہیں، اس کے بعد نہیں۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "(اگر مسجد کی دریاں اور لاؤڈ اسپیکر) کرایہ پر دینے کے لئے وقف ہوں تو متولی دے سکتا ہے مگر وہ جو مسجد پر اس کے استعمال میں آنے کے لئے وقف ہیں انہیں کرایہ پر دینا لینا حرام کہ جو چیز جس غرض کے لئے وقف کی گئی دوسری غرض کی طرف اسے پھیرنا ناجائز ہے اگرچہ وہ غرض بھی وقف کے فائدہ کی ہو۔" (وقف کے مسائل، صفحہ 151)

اسی صفحہ پر ہے: "ہاں اگر مسجد کو حاجت ہو مثلاً مرمت کی ضرورت ہے اور روپیہ نہیں تو بمجبوری اس کا مال اسباب اتنے دنوں کرایہ پر دے سکتے ہیں جس میں وہ ضرورت دفع ہو جائے، جب ضرورت نہ رہے پھر ناجائز ہو جائے گا۔" (ایضا)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

02 ربیع الاخر 1445ھ 18 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1429

42

مسجد کا سامان لانے کا کرایہ چندے سے

سوال: مسجد کا سامان لانے کے لئے مسجد کے چندے سے اس کا کرایہ دے سکتے ہیں؟ اگر امام صاحب خود سامان لائیں اور پیٹرول کے پیسے چندے سے لے لیں تو کیا حکم ہے؟

USER ID:عمر قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد کا چندہ عرف کے مطابق خرچ کرنا ضروری ہے لہذا مسجد کا سامان لانے کے لئے جو کرایہ لگتا ہے وہ چندے سے دینے کا جہاں عرف ہو وہاں حرج نہیں، اسی طرح وہاں امام صاحب سامان خود لائیں اور پیٹرول کے پیسے چندے کی رقم سے لے لیں تو جائز ہے مگر اس میں یہ احتیاط کی جائے کہ جتنا پیٹرول لگا ہے اتنی ہی رقم لی جائے۔ امیر اہلسنت فرماتے ہیں: ”مسجد کے نام پر ملا ہوا چندہ وہاں کے عرف کے مطابق استعمال کرنا ہوگا۔“ (چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 26)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 ربیع الاخر 1445ھ 24 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر: 1437

43

مدرسہ کو مسجد بنانا

سوال: ایک شخص نے اپنی جگہ کسی ادارے کو مدرسہ بنانے کے لئے دی اور پھر اس کا انتقال ہو گیا بعد میں ادارے والوں نے وہاں نمازیں، جمعہ سب شروع کر دیا تو ایسا کرنا کیسا؟

USER ID: سہیل کھوکر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر وہ جگہ مدرسے کے لئے وقف کر دی تھی تو وہاں مسجد بنانا ناجائز و حرام ہے اور اگر بنادی تو اہل محلہ پر لازم ہے کہ اسے مدرسہ میں تبدیل کریں کیونکہ اولا تو یہ وقف میں تبدیلی ہے اور دوسرا یہ کہ مسجد عام کے لئے جگہ کا ملکیت میں ہونا ضروری ہے اور مدرسہ موقوفہ مسجد کی ملکیت نہیں۔ اور اگر وہ جگہ وقف نہیں کی تھی بلکہ وہ اسی کی ملکیت میں تھی اور اب چونکہ ورثا اس کے مالک ہیں تو اگر سب ورثا اس کو مسجد میں دینے کی اجازت دے دیں اور ان میں کوئی نابالغ نہ ہو تو وہاں مسجد عام بنانا جائز ہے۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "مدرسہ کی چھت پر مسجد بیت کی طرح مسجد تعمیر ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر مسجد عام بنانا چاہیں اور مدرسہ کی زمین وقف ہے تو اس کی چھت پر مسجد عام کی تعمیر نہیں ہو سکتی کہ مسجد عام کے لئے زمین کا اس کی ملکیت میں ہونا ضروری ہے۔ اور مدرسہ کی موقوفہ زمین مسجد کی ملکیت نہیں ہو سکتی۔۔۔ ہاں اگر مدرسہ کسی کی ملکیت میں ہو اور وہ مدرسہ کو مسجد میں دے دے تو اس صورت میں اس کی چھت پر مسجد عام بنانا بھی جائز ہے۔" (وقف کے شرعی مسائل، صفحہ 177)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

11 ربیع الاخر 1445ھ 27 اکتوبر 2023ء

44

مسجد کے اوپر مدرسہ بنانا

سوال: مسجد کے اوپر مدرسہ بنانا کیسا؟

USER ID: صالح الدین رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر واقف نے جگہ مسجد کے لئے وقف کی تھی تو مسجد کے اوپر مدرسہ بنانا جائز نہیں کہ یہ وقف میں تبدیلی ہے اور اگر مسجد بنانے کے لئے چندہ کیا گیا تو بھی مدرسہ نہیں بن سکتا کہ یہ چندے کا غیر مصرف میں استعمال ہے، ہاں اگر واقف نے جگہ فقط مسجد کے لئے وقف نہ کی اور اپنے پلے سے ایک پورشن میں مسجد اور ایک میں مدرسہ بنایا تو جائز ہے۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "جس نے مسجد کے لئے زمین وقف کی اگر اس نے زمین کو مسجد کر دینے سے پہلے اوپر مدرسہ بنا دیا تو جائز ہے یونہی اوپر مسجد کر دینے سے پہلے نیچے مدرسہ بنا دیا تو جائز ہے لیکن اگر اوپر یا نیچے پہلے مسجد بنا دی اور بعد میں مدرسہ کی نیت کی تو جائز نہیں۔" (وقف کے مسائل، صفحہ 176)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 ربیع الاخر 1445ھ 30 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1439

45

چندہ کا ذاتی استعمال

سوال: ہمارے ہاں ایک کمیٹی بنی ہے جو چندہ جمع کرتی ہے اور اس چندے کو محافل کروانے اور دیگر رفاعی کاموں میں استعمال کرتی ہے تو خزانچی کا اس چندے کو اپنے ذاتی استعمال میں لینا کیسا؟

USER ID:احمد رضا ساہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

چندہ کسی بھی مد میں لیا جائے اس کا ذاتی استعمال بہر حال ناجائز و گناہ ہے، اگر کسی نے چندے کا ذاتی استعمال کر دیا تو توبہ لازم ہو گی اور جن سے جتنا چندہ لیا تھا ان کو اتنی رقم بطور تاوان واپس کرنا ہو گی۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: "چونکہ کوئی متولی نہیں لہذا جب تک چندہ اس کام میں صرف نہیں ہو جاتا جس کے لئے لیا گیا ہے تو اس وقت تک چندہ چندہ دہندہ (یعنی چندہ دینے والے) کی ملک پر باقی رہے گا لہٰذا ان چندہ وصول کرنے والوں میں سے کسی نے بھی چندے کو اپنے ذاتی کام میں خرچ کر دیا تو وہ گناہ گار ہو گا اور اب اس پر واجب ہے کہ جتنی رقم اِس نے اپنے ذاتی کام میں خرچ کی ہے اتنی ہی رقم چندہ دہندہ (یعنی جس نے چندہ دیا تھا اس) کو واپس کرے کہ چندہ ابھی چندہ دہندہ (یعنی چندہ دینے والے) کی ملک میں باقی تھا اور اگر اِس نے بِلا اجازت چندہ دِہَندہ (دِ۔ ہَن۔ دَہ) اپنی طرف سے اس کام میں رقم خرچ کر دی جس کام کے لئے چندہ لیا جارہا تھا تو بھی بری نہ ہو گا۔ کیوں کہ اِس نے حقیقت میں جو چندے کی رقم لی تھی وہ تو اپنے کسی کام میں خرچ کر کے ہلاک کر چکا تھا۔ اب جو رقم پلّے سے دے رہا ہے وہ چندہ دینے والے کو دینی ہے یا پھر اس سے نئی اجازت لینی ضَروری ہے۔" (چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 30)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 ربیع الاخر 1445ھ 30 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1441

46

محرم کے لنگر کا چندہ بچ گیا

سوال: دسویں محرم کے لنگر کے لئے چندہ کیا گیا تھا وہ بچ گیا اس کا کیا کیا جائے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

USER ID:گلزمان کیانی

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لنگر کے لئے کیے گئے چندے میں سے جو بچ گیا اسے کسی اور کام میں خرچ نہیں کر سکتے کیونکہ وہ دینے والوں کی ملک پر باقی ہے وہ انہیں ان کے حصے کے مطابق واپس لوٹانا ہو گا ہاں اگر وہ کسی اور کام میں خرچ کرنے کی اجازت دے دیں تو جو اجازت دے اس کے حصے کو دوسرے کام میں لگا سکتے ہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”چندہ کا روپیہ چندہ دینے والوں کی ملک رہتا ہے، جس کام کے لئے وہ دیں، جب اس میں صَرف نہ ہو تو فرض ہے کہ انہیں کو واپس دیا جائے یا کسی دوسرے کام کے لئے وہ اجازت دیں، ان میں جو نہ رہا ہو، ان کے وارثوں کو دیا جائے یا ان کے عاقل بالغ جس کام میں اجازت دیں، ہاں جو ان میں نہ رہا اور ان کے وارث بھی نہ رہے یا پتا نہیں چلتا یا معلوم نہیں ہو سکتا کہ کس کس سے لیا تھا، کیا کیا تھا، وہ مثلِ مالِ لقطہ ہے، مصارفِ خیر مثلِ مسجد اور مدرسۂ اہل سنت و مطبعِ اہل سنت وغیرہ میں صَرف ہو سکتا ہے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 563)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 ربیع الآخر 1445ھ 31 اکتوبر 2023ء

روزہ

فتوی نمبر:1444

47

مشت زنی سے روزہ

سوال: کیا مشت زنی کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

USER ID: شہوار اسرار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مشت زنی ناجائز و گناہ ہے، اگر کسی نے حالت روزہ میں یہ فعل کیا اور منی خارج ہو گئی تو روزہ ٹوٹ جائے گا، اس پر توبہ اور اس روزہ کی قضا لازم ہو گی۔ الاختیار میں ہے: "ولو استمنی بکفه افطر" ترجمہ: اور اگر کسی نے مشت زنی کی تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(الاختیار، جلد1، صفحہ 171)

فتاوی رضویہ میں ہے: "جلق سے روزہ نہیں ٹوٹتا جب تک اس سے انزال نہ ہو۔"

(فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 596)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ
ابوالبنات فراز عطاری مدنی
16 ربیع الآخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

زکوۃ

فتوی نمبر:1440

48

مشترکہ پلاٹ میں دو مختلف نیتوں پر زکوۃ

سوال: ایک مکان پانچ مرلے کا دو بہن بھائیوں نے مل کر خریدا بھائی کی نیت بیچنے کی ہے اور بہن کی نیت بیچنے کی نہیں تو زکوۃ کا کیا حکم ہو گا؟

USER ID:عبد الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بھائی کے حق میں وہ مکان مال تجارت ہے لہذا زکوۃ کی دیگر شرائط پائی جائیں تو بھائی کا اس مکان میں جتنا مرلہ حصہ بنتا ہے اس کی مارکیٹ ویلیو کے حساب سے نصاب کا سال پورا ہونے پر زکوۃ فرض ہو گی۔ علامہ کاسانی فرماتے ہیں:"انہ یعتبر فی حال الشرکۃ ما یعتبر فی حال الانفراد وھو کمال النصاب فی حق کل واحد منھما فان کان نصیب کل واحد منھما یبلغ نصابا تجب الزکاۃ والا فلا"ترجمہ: بے شک شرکت کی حالت میں وہی معتبر ہے جو انفرادی طور پر معتبر ہے اور وہ نصاب کا کامل ہونا ہے دونوں شریکوں میں سے ہر ایک کے حق میں، تو اگر دونوں میں سے کسی کا حصہ بقدر نصاب ہے تو اس پر (اپنے مال کی) زکوۃ واجب ہو گی ورنہ نہیں۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ 29)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 ربیع الاخر 1445ھ 30 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1459

49

شادی کے کپڑوں پر زکوۃ

سوال: شادی کے مہنگے ملبوسات پر زکوۃ ہوگی یا نہیں؟

USER ID: عمران عرفان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لباس چاہے کتنے ہی قیمتی ہوں اگر بیچنے کی نیت سے نہیں خریدے تو ان پر زکوۃ نہیں ہوگی کیونکہ زکوۃ مال تجارت پر فرض ہوتی ہے اور جو چیز بیچنے کی نیت سے نہ خریدی جائے وہ مال تجارت نہیں۔ قدوری میں ہے: "الزکاۃ واجبۃ فی عروض التجارۃ کائنۃ ما کانت اذابلغت قیمتھا نصابا" ترجمہ: زکوۃ مال تجارت پر فرض ہوتی ہے جبکہ اس کی قیمت نصاب تک پہنچتی ہو۔
(قدوری، صفحہ 145)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ربیع الاخر 1445ھ 06 نومبر 2023ء

فتوی نمبر: 1462

50

عشر میں قیمت دینا

سوال: عشر میں پیداوار دینا لازمی ہے یا قیمت بھی دے سکتے ہیں؟

USER ID: حسنین رضا قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فصل میں جس قدر غلہ یا پھل کی پیداوار ہوئی ہے، عشر میں ان کی قیمت دینا بھی جائز ہے۔ مفتی اعظم ہند مصطفی رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جس قدر غلہ یا پھل ہوں ان کا پورا عشر علیحدہ کرے یا اس کی پوری قیمت دے۔" (فتاوی مصطفویہ، صفحہ 298)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ربیع الاخر 1445ھ 06 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

حج/عمرہ

فتوی نمبر:1449

51

استلام کا طریقہ
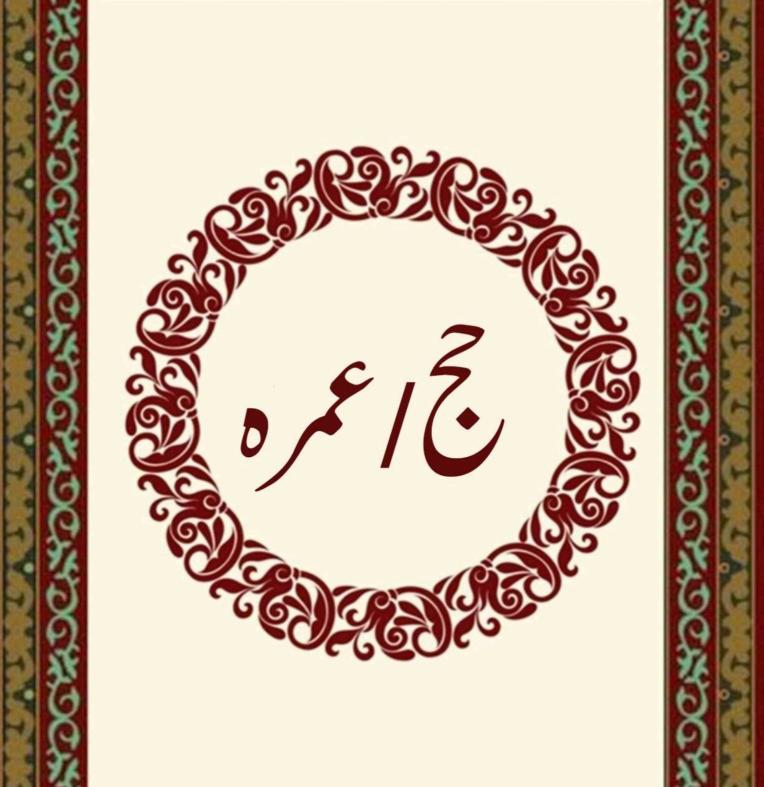
سوال: طواف کے دوران حجر اسود کا جب استلام کرتے ہیں تو استلام رک کریں یا چلتے چلتے؟

USER ID: سمیر حنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

دوران طواف جب حجر اسود پر آتے ہیں تو استلام کا درست طریقہ یہ ہے کہ رک کر قبلہ رو حجر اسود کی طرف منہ کرلیا جائے اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر دعا پڑھ کر استلام کیا جائے۔امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ استلام کا طریقہ تحریر فرماتے ہوئے کہتے ہیں:"آپ حجر اسود کے قریب آپہنچے ، یہاں آپ کا ایک چکر پورا ہوا۔لوگ یہاں ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی دور ہی دور سے ہاتھ لہراتے ہوئے گزر رہے ہوتے ہیں ایسا کرنا ہرگز سنت نہیں ، آپ حسب سابق یعنی پہلے کی طرح روبہ قبلہ حجر اسود کی طرف منہ کرلیجئے۔ اب نیت کرنے کی ضرورت نہیں کہ وہ تو ابتداء ہوچکی ،اب دوسرا چکر شُروع کرنے کے لئے پہلے ہی کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دعا: بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ پڑھ کر استلام کیجئے۔ یعنی موقع ہو تو حجر اسود کو بوسہ دیجئے ورنہ اُسی طرح ہاتھ سے اشارہ کر کے اُسے چُوم لیجئے۔" (رفیق الحرمین، صفحہ 100)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1491

52

مرتد کا کیا ہوا حج

سوال: مرتد نے زمانہ اسلام میں جو حج کیا تھا وہ اسلام لانے کے بعد کافی ہو گا یا اسے پھر سے حج کرنا ہو گا؟

USER ID:حافظ خلیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے زمانہ اسلام میں حج کیا تھا اور معاذ اللہ مرتد ہو گیا تو وہ حج باطل ہو گیا، اسلام لانے کے بعد اگر استطاعت ہوئی تو دوبارہ حج کرنا فرض ہے۔ عالمگیری میں ہے: "لو حج ثم ارتد ثم اسلم لزمہ اخری اذا استطاع" ترجمہ: اگر (زمانہ اسلام میں) حج کیا پھر مرتد ہو گیا پھر اسلام لایا تو دوبارہ حج فرض ہو گا جبکہ استطاعت ہو۔

(عالمگیری، جلد 1، صفحہ 217)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

30 ربیع الآخر 1445ھ 15 نومبر 2023ء

نکاح / طلاق

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر: 1492

53

نکاح میں والد کا گواہ بننا

سوال: کیا والد بیٹی کے نکاح میں گواہ بن سکتا ہے؟

USER ID: عبد الھادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

والد کا اپنی بیٹی کے نکاح کا گواہ بننا بالکل جائز ہے کیونکہ شریعت نے نکاح کے لئے ایسی کوئی شرط بیان نہیں کی کہ گواہ والد یا کوئی رشتہ دار نہیں ہو سکتا، لہذا جب شریعت نے ایسی کوئی ممانعت بیان نہیں کی تو ہم اپنی طرف سے ایسی کسی قید کا اضافہ نہیں کر سکتے، البتہ یہ یاد رہے کہ میاں بیوی میں سے کسی نے نکاح کا انکار کر دیا تو ثبوت نکاح کے لئے باپ کی گواہی معتبر نہیں ہو گی۔ عالمگیری میں ہے: "والاصل فی ھذا الباب ان کل من یصلح ان یکون ولیا فی النکاح بولایۃ نفسہ صلح ان یکون شاھدا، و من لا فلا" ترجمہ: اصل اس باب میں یہ ہے کہ ہر وہ جو نکاح کا ولی ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے اپنی ذاتی ولایت کے سبب وہ گواہ بھی بن سکتا ہے اور جو ایسا نہیں وہ نہیں بن سکتا۔ (عالمگیری، جلد1، صفحہ267)

فتاوی رضویہ میں ہے: "گواہی ہر معاملہ میں ثقہ معتمد لوگوں کی معتبر ہے، ماں باپ کی گواہی اولاد کے حق میں معتبر نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد25، صفحہ134)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

30 ربیع الآخر 1445ھ 15 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر: 1430

54

کسی اور کا کام کیا تو تین طلاق

سوال: اگر شوہر نے اپنی بیوی کو کہا کہ اگر تو نے گھر میں کسی اور کا کام کیا تو تجھے تین طلاق اور بیوی نے اپنی ساس کا کام کیا تو کیا طلاق ہو جائے گی؟

USER ID: یاور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کی گئی صورت میں تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی کیونکہ یہ تعلیق طلاق ہے اور تعلیق کا حکم یہی ہے کہ اگر شرط پائی گئی تو طلاق واقع ہو جائے گی جبکہ تعلیق طلاق کی شرائط پائی جائیں۔ بہار شریعت میں ہے: "تعلیق کے معنے یہ ہیں کہ کسی چیز کا ہونا دوسری چیز کے ہونے پر موقوف کیا جائے یہ دوسری چیز جس پر پہلی موقوف ہے اس کو شرط کہتے ہیں۔ تعلیق صحیح ہونے کے لیے یہ شرط ہے کہ "شرط" فی الحال معدوم ہو مگر عادۃً ہو سکتی ہو لہٰذا اگر شرط معدوم نہ ہو مثلاً یہ کہے کہ اگر آسمان ہمارے اوپر ہو تو تجھ کو طلاق ہے یہ تعلیق نہیں بلکہ فوراً طلاق واقع ہو جائیگی اور اگر شرط عادۃً محال ہو مثلاً یہ کہ اگر سوئی کے ناکے میں اونٹ چلا جائے تو تجھ کو طلاق ہے یہ کلام لغو ہے اس سے کچھ نہ ہو گا۔"
(بہار شریعت، جلد2، حصہ8، صفحہ149)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 ربیع الاخر 1445ھ 24 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1475

55

ولیمہ کو ولیمہ کہنے کی وجہ

سوال: ولیمہ کو ولیمہ کیوں کہا جاتا ہے؟

USER ID: سید عقیل حیدر شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ولیمہ ولم سے بنا ہے جس کا معنی ہے ملنا، جمع ہونا۔ چونکہ نکاح کے بعد شوہر بیوی ملتے ہیں لہذا ان کے ملنے کے بعد جو دعوت ہوتی ہے اسے ولیمہ کہتے ہیں۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ولیمہ ولم سے بنا ملنا جمع ہونا اسی سے التیام زخم کا بھر جانا مل جانا نکاح کے بعد جو دعوت طعام دی جاتی ہے اسے ولیمہ کہا جاتا ہے کہ وہ بھی خاوند بیوی کے ملنے کی دعوت ہے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد5، صفحہ131)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24ربیع الاخر1445ھ 09نومبر 2023ء

الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1478

56

بیوی کی بہن کی نواسی سے نکاح

سوال: کیا عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بہن کی نواسی سے نکاح ہو سکتا ہے؟

USER ID:محسن لیاقت

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مرد کا ایسی دو عورتوں کو نکاح میں جمع کرنا حرام ہے کہ اگر ان دونوں عورتوں میں سے کسی ایک کو مرد تصور کریں تو دوسری کا اس سے نکاح حرام ہو۔ معلوم کی گئی صورت میں اگر عورت کو مرد تصور کریں تو اس کا اپنی بہن کی نواسی سے نکاح حرام ہے اور اگر نواسی کو مرد تصور کریں تو اس کا اپنی والدہ کی خالہ سے نکاح حرام ہے لہذا مرد عورت اور س کی بہن کی نواسی کو نکاح میں جمع نہیں کر سکتا۔ بہار شریعت میں ہے: "وہ دو عورتیں کہ اُن میں جس ایک کو مرد فرض کریں، دوسری اس کے لیے حرام ہو۔۔ ایسی دو ۲ عورتوں کو نکاح میں جمع نہیں کر سکتا۔۔ الخ" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 7، صفحہ 27)

اسی حصہ میں ہے: "بھتیجی، بھانجی سے بھائی، بہن کی اولادیں مراد ہیں، ان کی پوتیاں، نواسیاں بھی اسی میں شمار ہیں (یعنی وہ بھی حرام ہے)۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 7، صفحہ 22)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 ربیع الاخر 1445ھ 11 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1489

57

عدت میں صحبت سے حاملہ

سوال: شوہر نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں اور دو حیض گزرنے پر اس سے صحبت کر لی جس سے اس کو حمل ہو گیا اب اس کی عدت کیسے پوری ہو گی؟

USER ID:ابو بکر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں اس عورت کی عدت اب وضع حمل ہو گی کیونکہ حمل کی وجہ سے اب اس کو حیض نہیں آئے گا۔شامی میں ہے:" ان المعتدۃ لو حملت فی عدتھا ذکر الکرخی ان عدتھا وضع الحمل ولم یفصل، والذی ذکرہ محمد ان ھذا فی عدۃ الطلاق امافی عدۃ الوفاۃ فلاتتغیر بالحمل وھو الصحیح "ترجمہ: عدت والی دوران عدت اگر حاملہ ہو جائے تو امام کرخی کے قول کے مطابق اس کی عدت بچے کی پیدائش تک ہے، امام کرخی نے اس کی تفصیل بیان نہ فرمائی، اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے جو ذکر فرمایا اس کے مطابق یہ حکم طلاق کی عدت کا ہے، بہرحال وفات کی عدت ہو تو وہ وضع حمل میں تبدیل نہیں ہو گی، یہی صحیح ہے۔ (شامی، جلد3، صفحہ 511)

فتاوی رضویہ میں ہے:" جب زنِ مطلقہ عدت کے اندر حاملہ ہو جائے تو اب اس کی عدت اس حمل کے وضع تک ہو جاتی ہے۔۔ اس کی وجہ ظاہر کہ وفات کی عدت مہینوں کے حساب سے ہوتی ہے اور طلاق کی عدت حیض کے حساب سے ہوتی ہے اور حیض حمل کی وجہ سے ختم ہو جاتا ہے۔"
(فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ66)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 ربیع الاخر 1445ھ 14 نومبر 2023ء

قسم

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر: 1412

58
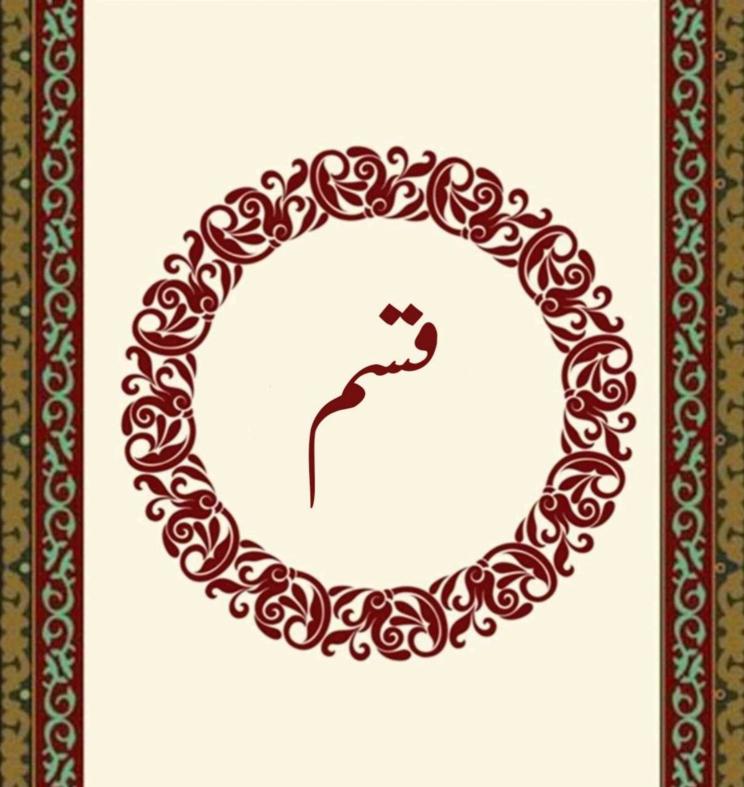
اللہ پاک کے علاوہ کسی کی قسم

سوال: کیا اللہ پاک کے علاوہ کسی کی قسم کھانا شرک ہے؟

USER ID: محمد حاشر حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اللہ پاک کے علاوہ کسی اور کی قسم کھانا منع ہے اور یہ شرعی قسم بھی نہیں لیکن یہ شرک نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "غیر خدا کی قسم قسم نہیں مثلاً تمھاری قسم، اپنی قسم، تمھاری جان کی قسم، اپنی جان کی قسم۔۔ الخ" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 9، صفحہ 302)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الآخر 1445ھ 18 اکتوبر 2023ء

خواتین کے مسائل

فتوی نمبر: 1432

59

حائضہ کا قرآن پڑھانا

سوال: کیا حائضہ قرآن پڑھا سکتی ہے؟

USER ID: ام ایمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حائضہ قرآن پڑھا سکتی ہے مگر وہ ہر کلمہ کو توڑ توڑ کر پڑھائے یعنی ایک کلمہ پڑھا کر سانس توڑ دے پھر اگلا کلمہ پڑھے اور اس میں قرآن کی نیت نہیں کرے گی۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "معلمہ یعنی جو قرآن پاک سکھاتی اور پڑھاتی ہے اس کو مخصوص طریقے سے قرآن پڑھانے کی اجازت ہے۔۔ مخصوص طریقے سے مراد یہ ہے کہ معلمہ دو کلمے ایک سانس میں ادا نہ کرے بلکہ ایک کلمہ پڑھا کر سانس توڑ دے پھر دوسرا کلمہ پڑھائے اور پڑھتے وقت یہ نیت کرے کہ میں قرآن نہیں پڑھ رہی بلکہ مثلاً یوں نیت کرے کہ عربی زبان کے الفاظ ادا کر رہی ہوں۔ اور جو ایک ایک حرف کر کے ہجے کروائے جاتے ہیں معلمہ یہ بھی کروا سکتی ہے۔ معلمہ کے علاوہ دیگر خواتین ایک ایک کلمہ کر کے بھی قرآن نہیں پڑھ سکتیں اگرچہ وہ قرآن سیکھنے کی نیت رکھتی ہوں۔"

(خواتین کے مسائل، صفحہ 121)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 ربیع الاخر 1445ھ 24 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1446

60

بیوہ کا عدت میں والدین کے گھر جانا

سوال: بیوہ عدت میں اپنے والدین کے گھر جا سکتی ہے جبکہ والدین کا گھر پڑوس میں ہو؟

USER ID: حافظ اعجاز سیالوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

شوہر کی وفات کے وقت عورت کی جس گھر میں رہائش تھی اسی میں عدت کے ایام مکمل کرنا اس پر لازم ہے اور وہاں سے بلا عذر شرعی نکلنا اس کے لئے جائز نہیں، لہذا عورت اپنے والدین کے گھر بھی نہیں جا سکتی اگرچہ وہ پڑوس میں ہوں۔ بہار شریعت میں ہے: "موت یا فرقت کے وقت جس مکان میں عورت کی سکونت تھی اُسی مکان میں عدت پوری کرے اور یہ جو کہا گیا ہے کہ گھر سے باہر نہیں جا سکتی اس سے مراد یہی گھر ہے اور اس گھر کو چھوڑ کر دوسرے مکان میں بھی سکونت نہیں کر سکتی مگر بضرورت۔۔ آج کل معمولی باتوں کو جس کی کچھ حاجت نہ ہو محض طبیعت کی خواہش کو ضرورت بولا کرتے ہیں وہ یہاں مراد نہیں بلکہ ضرورت وہ ہے کہ اُس کے بغیر چارہ نہ ہو۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 8، صفحہ 245)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر:1448

61

عدت میں والدین کے گھر شفٹ ہونا

سوال: اگر گھر کرایہ کا ہو تو کیا بیوہ اپنے والدین کے گھر مستقل شفٹ ہو سکتی ہے؟

USER ID:ابو زمان عتیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

شوہر کی وفات کے وقت عورت کی رہائش جس گھر میں تھی وہیں اس کو عدت مکمل کرنا ضروری ہے بلا عذر شرعی اس کو نہیں چھوڑ سکتی اگرچہ گھر کرایہ کا ہو، ہاں اگر عورت کو وہاں سے نکال دیا جائے مثلاً مالک مکان کرایہ مانگتا ہے اور عورت کے پاس کرایہ نہیں اور مالک مکان اسے نکلنے کا کہتا ہے تو اب عورت دوران عدت بھی اپنے والدین کے گھر مستقل رہنے کے لئے جا سکتی ہے اور اگر کرایہ دے سکتی ہے تو اسی میں رہنا لازم ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "جس مکان میں عدت گزارنا واجب ہے اُس کو چھوڑ نہیں سکتی مگر اُس وقت کہ اسے کوئی نکال دے مثلاً۔۔ کرایہ کا مکان ہے اور عدت عدتِ وفات ہے مالک مکان کہتا ہے کہ کرایہ دے یا مکان خالی کر اور اس کے پاس کرایہ نہیں۔۔ تو ان صورتوں میں مکان بدل سکتی ہے۔ اور اگر کرایہ کا مکان ہو اور کرایہ دے سکتی ہے تو اُسی میں رہنا لازم ہے۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 8، صفحہ 245)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

جائز / ناجائز

فتوی نمبر:1495

62

ڈارک چاکلیٹ کھانا

سوال: ڈارک چاکلیٹ کھانا کیسا؟

USER ID:میاں عاصم جاوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ڈارک چاکلیٹ میں جب تک حرام یا ناپاک چیزوں کے اجزا شامل ہونے کا یقین نہ ہو، اسے حلال ہی سمجھا جائے گا کیونکہ ایسی چیزوں میں اصل حلت ہوتی ہے لہذا صرف شک کی بنیاد پر اسے ممنوع نہیں کہا جا سکتا۔ اعلی حضرت امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ سے روسر کی شکر کے متعلق پوچھا گیا جس میں حرام اجزا کا شامل ہونا مشہور ہو گیا تھا تو اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ”حلال ہے جب تک تحقیق نہ ہو کہ اس خاص شکر میں جو ہمارے سامنے رکھی ہے، کوئی نجس یا حرام چیز ملی ہے۔۔ الخ“ (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ 382)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

30 ربیع الاخر 1445ھ 15 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1401

63

شوہر کا بیوی کو بھائیوں سے وراثت لانے کا کہنا

سوال: کیا شوہر اپنی بیوی کو بھائیوں سے وراثت لانے کا بول سکتا ہے؟

USER ID:عبداللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اگر بیوی کسی مورث (مثلا اپنے والدین) کی وارث ہے تو یہ اس کا حق ہے وہ دیگر وارثین سے مطالبہ کر سکتی ہے لیکن بالفرض دیگر ورثا اس کو حق نہیں دے رہے تو شوہر مشورہ یا ترغیب کے طور پر تو کہہ سکتا ہے، بیوی پر جبر نہیں کر سکتا، البتہ بیوی اس معاملہ میں کوئی خلاف شرع کام کرے مثلا اپنا حق لینے سے انکار کر دے تو شوہر شریعت کی حدود میں رہ کر اس پر زبردستی کر سکتا ہے کہ یہ شرع پر عمل کروانا ہے۔ نبی پاک ﷺ نے صاحب حق کو بھی نرمی سے مطالبہ کرنے کا حکم دیا ہے تو کسی اور کا جبر کرنا بدرجہ اولی درست نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: "من طلب حقا فليطلبه في عفاف واف او غير واف" ترجمہ: جو کوئی حق طلب کرے تو اسے چاہیے کہ اچھے انداز سے طلب کرے چاہے حق پورا ملے یا نہ ملے۔ (ابن ماجہ، حدیث 2421)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الآخر 1445ھ 17 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1404

64

والدین کی اجازت کے بغیر جہاد

سوال: میں فلسطین جہاد کے لئے جانا چاہتا ہوں مگر والدین اجازت نہیں دیتے کیا حکم ہے؟

USER ID:غلام نبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس وقت دوسرے ممالک کے لوگوں پر فلسطین جا کر جہاد کرنا فرض عین نہیں جبکہ والدین کی اطاعت جائز باتوں میں فرض عین ہے، لہذا اگر والدین اجازت نہیں دیتے تو ان کی بات مانیں اور جہاد پر نہ جائیں، اگر ان کو ناراض کر کے گئے تو گناہ گار ہوں گے۔ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے: "قال رجل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اجاھد قال لک ابوان قال نعم قال ففیھما فجاھد" ترجمہ: ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی میں جہاد پر جاؤں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے والدین ہیں؟ عرض کی جی ہاں ارشاد فرمایا: ان کی خدمت میں رہو تو گویا تم نے جہاد کیا۔ (بخاری، حدیث 5972)

شامی میں ہے: "لا یخرج الی الجہاد الا باذنھما۔ لان مراعات حقھما فرض عین والجہاد فرض کفایۃ" ترجمہ: والدین کی اجازت کے بغیر جہاد پر نہ جائے اس لئے والدین کے حقوق کی رعایت فرض عین ہے اور جہاد فرض کفایہ۔ (شامی، جلد 6، صفحہ 408)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 ربیع الاخر 1445ھ 17 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1419

65

ڈالر میں بیسی ڈال کر ریٹ کے حساب سے دوسری کرنسی میں پیسے لینا

سوال: میں اور میرے چند دوست بیسی ڈالنا چاہتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ ڈالر میں 4 سال کے لئے بیسی ہوگی اور جس کی کھلے گی اسے اس دن کے ریٹ کے حساب سے پاکستانی کرنسی میں پے مینٹ کریں گے ایسا کرنا کیسا؟

USER ID:فرخ مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں بیان کئے گئے طریقہ کے مطابق کمیٹی ڈالنا جائز نہیں۔ اس کی پہلی وجہ یہ ہے کہ بیسی میں جو رقم جمع کروائی جاتی ہے اس کی حیثیت قرض کی ہے اور قرض کا حکم یہ ہے کہ اسی کی مثل لوٹانا ضروری ہے اور یہاں جس کرنسی میں قرض دیا جارہا ہے اس کی مثل سے لوٹایا نہیں جارہا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ جس دن کمیٹی ملے گی اگر اس دن ڈالر کا ریٹ جمع کروائے گئے دن کے ریٹ سے زیادہ ہوا تو یہ قرض سے نفع حاصل کرنے کی صورت ہے جو کہ سود ہے۔ تیسری وجہ یہ ہے کہ اگر ڈالر کا ریٹ اس دن کم ہوا تو اس میں اپنے مال کو خطرے میں ڈالنے کے سبب جوئے کا پہلو ہے۔ عقود الدریہ فی تنقیح الفتاوی الحامدیہ میں ہے: "رجل استقرض من آخر مبلغا من الدراهم وتصرف بها ثم غلا اسعرها فهل عليه رد مثلها نعم ولا ینظر الی غلاء الدراهم و رخصها" ترجمہ: ایک شخص نے دوسرے سے کچھ دراہم قرض لئے اور ان کو استعمال کر لیا پھر درہم کا ریٹ بڑھ گیا تو کیا وہ اتنے ہی درہم واپس کرے گا؟ جی ہاں اور دراہم کے بڑھتے ہوئے ریٹ کا اعتبار نہیں ہوگا۔ (عقود الدریہ، جلد 1، باب القرض، صفحہ 259)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الآخر 1445ھ 18 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1421

66

گھر میں اونٹ کی ہڈیاں رکھنا

سوال: گھر میں اونٹ کی ہڈیاں رکھنا کیسا؟

USER ID:نور عالم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عوام میں یہ تصور پایا جاتا ہے کہ اونٹ کی ہڈیاں رکھنے سے جادو اثر نہیں کرتا مگر شرعا اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ احادیث میں جادو سے حفاظت کے وظائف موجود ہیں، لہذا اونٹ کی ہڈیاں اس مقصد کے لئے گھر میں رکھنے سے بہتر ہے کہ احادیث میں بیان کردہ اوراد پر عمل کیا جائے لیکن اگر کسی نے اونٹ کی ہڈیاں رکھیں تو وہ گناہ گار نہیں ہو گا کہ یہ ایک ٹوٹکا (طریقہ علاج) ہے اور جو ٹوٹکا شریعت سے نہ ٹکراتا ہو وہ جائز ہوتا ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: "رکھ سکتے ہیں اس میں شرعا کوئی حرج نہیں ہے یہ جادو وغیرہ سے حفاظت کا ایک ٹوٹکا ہے اور جس ٹوٹکے سے اللہ پاک و رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ فرمایا ہو اور وہ شریعت سے بھی نہ ٹکراتا ہو اس پر عمل کرنا جائز ہے۔"

(مدنی مذاکرہ، 9 رمضان المبارک، 1436)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ
ابوالبنات فرازعطاری مدنی
06 ربیع الاخر 1445ھ 22 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1423

67

عیدی رب سے دلواتے ہیں کہنا

سوال: اس شعر کے آخری مصرعہ کا حکم بتادیں: عیدوں کی عید عید آئی رحمت کی گھٹا ہر سو چھائی خوش حال نہ کیوں ہوں شیدائی عید رب سے دلواتے ہیں؟

USER ID: راشد خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کئے اشعار بالخصوص آخری مصرعہ میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہاں عیدی سے مراد رب کی رحمت، مغفرت اور نعمت ہے اور یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بندوں کے درمیان رب کی نعمتیں تقسیم کرتے ہیں۔ بخاری شریف میں ہے: "وانما انا قاسم واللہ یعطی" ترجمہ: اور محض میں تقسیم کرتا ہوں اور اللہ عطا کرتا ہے۔ (بخاری، حدیث 71)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 ربیع الاخر 1445ھ 22 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1424

68

میمز MEMES دیکھنا

سوال: میمز MEMES دیکھنا کیسا؟

جمیل اکرم:USER ID

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

میمز عموماً گناہوں بھری ہوتی ہیں کہ اس میں لوگوں کی دل آزاری، میوزک، بعض اوقات مذہبی افراد اور باتوں کا مذاق بھی ہوتا ہے، اس کے علاوہ بھی اس میں کئی گناہ پائے جاتے ہیں لہذا اس طرح کی میمز دیکھنا جائز نہیں۔ اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتا ہے: "یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ" ترجمہ: اے ایمان والو! مرد دوسرے مردوں پر نہ ہنسیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان ہنسنے والوں سے بہتر ہوں۔ (الحجرات:11)

تفسیر: " مذاق اُڑانے کا شرعی حکم بیان کرتے ہوئے حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اہانت اور تحقیر کیلئے زبان یا اشارات، یا کسی اور طریقے سے مسلمان کا مذاق اڑانا حرام و گناہ ہے کیونکہ اس سے ایک مسلمان کی تحقیر اور اس کی ایذاء رسانی ہوتی ہے اور کسی مسلمان کی تحقیر کرنا اور دکھ دینا سخت حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔" (صراط الجنان، جلد 9، صفحہ 423)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 ربیع الاخر 1445ھ 22 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1422

69

سگریٹ پینا

USER ID: ملک حبیب خالد اعوان

سوال: کیا سگریٹ پینا حرام ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عام سگریٹ جس میں نشہ آور مواد نہیں ہوتا مگر وہ منہ میں بدبو پیدا کر دیتی ہے اس کا استعمال مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے شرعاً گناہ نہیں لیکن طبی اعتبار سے نقصان دہ ہے، البتہ جب تک منہ کی بدبو ختم نہ ہو جائے مسجد کا داخلہ جائز نہیں اور وقت میں گنجائش ہونے کی صورت میں نماز پڑھنا بھی منع ہے۔ اور ایسی سگریٹ جس میں نشہ آور مواد موجود ہو یا الگ سے ڈال کر پی جاتی ہو وہ حرام ہے۔ اسی طرح جسے گمان غالب ہو کہ سگریٹ اگرچہ بغیر نشہ والی پینے سے سخت بیمار ہو جائے گا اس کے لئے بھی جائز نہیں۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "رہا حقہ نوشی کا تمباکو نوشی کا مسئلہ، تو اگر وہ عقل اور حواس میں فتور پیدا کرے ۔۔۔۔ تو یہ بطور خود حرام ہے۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا کی ایک حدیث کی وجہ سے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر نشہ اور فتور پیدا کرنے والی چیز کا استعمال ممنوع ہے۔ امام احمد اور ابو داؤد نے سند صحیح کے ساتھ اس کو روایت کیا ہے ورنہ اگر اسے معمول نہ بنائیں لیکن قابل نفرت بدبو پیدا ہو جائے تو مکروہ تنزیہہ اور خلاف اولی ہے جیسے کچا لہسن اور پیاز استعمال کرنا اور اگر اس سے بھی خالی ہو یعنی بدبو وغیرہ نہ ہو تو مباح ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 299، 300)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 ربیع الآخر 1445ھ 22 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1431

70

سولہ سال کے لڑکے کا ڈرائیونگ کرنا

سوال: کیا سولہ سال کا لڑکا ڈرائیونگ کر سکتا ہے؟

USER ID: محمد آدم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

بغیر لائسنس ڈرائیونگ کرنا قانونی جرم ہے اور سولہ سال کے لڑکے کو لائسنس جاری نہیں ہوتا لہذا اسے گاڑی چلانا شرعا بھی منع ہو گا کیونکہ پکڑے جانے کی صورت میں اپنے آپ کو ذلت پر پیش کرنا پایا جائے گا اور پھر رشوت وغیرہ ناجائز کاموں کا ارتکاب کرنا ہو گا۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مباح صورتوں میں سے بعض قانونی طور پر جرم ہوتی ہیں ان میں ملوث ہونا اپنی ذات کو اذیت و ذلت کے لئے پیش کرنا ہے اور وہ ناجائز ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 370)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 ربیع الاخر 1445ھ 24 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1428

71

ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

سوال: اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے شعر کا ایک مصرعہ ہے "ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی" کیا یہ درست ہے؟

USER ID:حافظ ذوالفقار چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیے گئے مصرعہ میں کوئی حرج نہیں کیونکہ قیامت کے دن جب حساب کتاب شروع نہیں ہو گا تو تمام مخلوق جس میں انبیاء کرام علیھم السلام بھی شامل ہیں حضور ﷺ ہی کی طرف متوجہ ہوں گے اور یہ شعر در حقیقت حدیث کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے:"فقلت اللھم اغفر لامتی اللھم اغفر لامتی واخرت الثالثۃ لیوم یرغب الی الخلق کلھم حتی ابراھیم علیہ السلام"ترجمہ: میں نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی اے اللہ میری امت کو بخش دے اے اللہ میری امت کو بخش دے اور تیسری دعا کو میں نے اس دن کے لئے مؤخر کر دیا جب ساری مخلوق یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی میری طرف متوجہ ہوں گے۔ (مسلم، حدیث820)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"تیسری دعا قیامت کے لئے اٹھا رکھی ہے اس دعا کا فائدہ کفار، مسلمان گناہ گار، نیک کار، انبیائے کرام، اولیائے عظام سب ہی اٹھائیں گے۔۔الخ"

(مرآۃ المناجیح، جلد3، صفحہ 438)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08ربیع الاخر1445ھ24اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1436

72

موبائل پر نام محمد سن کر درود پڑھنا

سوال: اگر ہم موبائل وغیرہ پر بیان سنیں اور اس میں حضور ﷺ کا نام مبارک آئے تو کیا درود پڑھنا واجب ہو گا؟

USER ID:عمیر شاہد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب بندہ کسی مجلس یا محفل وغیرہ میں موجود ہو اور حضور ﷺ کا نام مبارک سنے تو کم از کم ایک بار درود پڑھنا واجب اور ہر مرتبہ پڑھنا مستحب ہے، موبائل وغیرہ میں بیان سننا مجلس ذکر میں حاضر ہونا نہیں لہذا درود پڑھنا واجب تو نہیں مگر مستحب پھر بھی رہے گا۔ بہار شریعت میں ہے:" ہر جلسہ ذکر میں دُرود شریف پڑھنا واجب، خواہ خود نام اقدس لے یا دوسرے سے سُنے اور اگر ایک مجلس میں سو بار ذکر آئے تو ہر بار دُرود شریف پڑھنا چاہیے، اگر نام اقدس لیا یا سُنا اور دُرود شریف اس وقت نہ پڑھا تو کسی دوسرے وقت میں اس کے بدلے کا پڑھ لے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 533)

مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں:"کسی مجلس میں سرکارِ دو عالم ﷺ کا ذکر کیا جائے تو ذکر کرنے اور سننے والے کا ایک مرتبہ درود و سلام پڑھنا واجب ہے اور اس سے زیادہ مستحب ہے اور نماز کے قعدہِ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا سنت ہے۔" (صراط الجنان، جلد 8، صفحہ 80)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 ربیع الاخر 1445ھ 27 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1443

73

منگنی اور مائیوں کی رسم

سوال: منگنی اور مایوں کی رسم کرنا کیسا؟

USER ID: شیخ محمد مزمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فی نفسہ منگنی اور مائیوں کی رسم میں حرج نہیں لیکن ہمارے ہاں کئی کاموں میں خلاف شرع امور داخل کر دیے جاتے ہیں لہذا منگنی اور مائیوں میں اگر بے پردگی، میوزک، ناچ گانا، مردوں عورتوں کا اختلاط وغیرہ گناہ ہوتے ہوں تواب یہ رسمیں ان کاموں کے ساتھ کرنا ناجائز و گناہ ہو گا۔ مفتی انس صاحب لکھتے ہیں: "آج کل منگنی کی رسم یوں ادا کی جاتی ہے کہ باقاعدہ اس کی تقریب ہوتی ہے لڑکا لڑکی کو انگوٹھی پہناتا ہے۔ مردوں عورتوں کا اختلاط ہوتا ہے۔ گانا باجا اور ناچ گانا ہوتا ہے۔ اس کے بعد لڑکا لڑکی فون پر باتیں اور ملاقاتیں کرتے ہیں وغیرہ یہ سب غیر شرعی حرکات ہیں۔

(رسم ورواج کی شرعی حیثیت، صفحہ 226،225)

اسی میں ہے: "اگر اس رسم (مائیوں) میں بے پردگی ناچ گانا نہ ہو تو حرج نہیں۔"
(رسم ورواج کی شرعی حیثیت، صفحہ 233)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1467

74

سلام میں مغفرتہ کا اضافہ

سوال: سلام میں وبرکاتہ کے بعد ومغفرتہ کا اضافہ کرنا کیسا؟

USER ID: عبد الرؤوف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سلام میں برکاتہ کے بعد ومغفرتہ کا اضافہ سنت نہیں، سنت وبرکاتہ تک ہی کہنا ہے اس لئے سنت کا اتباع کیا جائے، البتہ کسی نے یہ الفاظ بڑھا دیے تو گناہ نہیں۔ در مختار میں ہے:"ولا یزید الراد علی وبرکاتہ" یعنی: سلام کا جواب دینے والا وبرکاتہ کے بعد کسی چیز کا اضافہ نہ کرے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے:"قال فی التاترخانیۃ : و الافضل للمسلم ان یقول: السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ، و المجیب کذلک یرد، ولا ینبغی ان یزاد علی البرکات شئی" یعنی: تاترخانیہ میں فرمایا: مسلمان کیلئے افضل یہ ہے کہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ کہے اور جواب دینے والا بھی اسی طرح جواب دے اور وبرکاتہ پر کسی لفظ کا اضافہ کرنا مناسب نہیں۔ (شامی، جلد 9، صفحہ 593)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1445ھ 08 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1481

75

آیت درود میں حق نبی کہنا

سوال: آیت درود کے درمیان حق نبی کہنا کیسا؟

USER ID:نقشبندی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آیت درود پڑھنے والا اگر درمیان میں وقف نہیں کرتا بلکہ پوری آیت ایک ساتھ پڑھتا ہے تو حق نبی کہنا جائز نہیں کہ قرآن کی آیت کو توجہ کے ساتھ سننا ضروری ہے اور اگر درمیان میں وقف کرتا ہے تو اس میں علما کا اختلاف ہے، بہتر ہے کہ حق نبی نہ کہا جائے لیکن کہا تو گناہ نہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ" ترجمہ: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو۔ (الاعراف:204)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 ربیع الآخر 1445ھ 11 نومبر 2023ء

فتوی نمبر: 1482

76

جمعہ کے دن کپڑے دھونا

سوال: کیا جمعہ کے دن کپڑے نہیں دھونے چاہیے؟

USER ID: قاری شاہزیب حقانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جمعہ کے دن کپڑے دھونے میں شرعا کوئی حرج نہیں، عوام میں غلط فہمی پائی جاتی ہے جس کا کوئی اعتبار نہیں۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: "میں نے تنگدستی کے کافی اسباب پڑھے ہیں مگر جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے گھر میں تنگدستی آنے کا کہیں پڑھا ہو، یہ یاد نہیں۔" (ماہنامہ فیضان مدینہ، صفر 1440)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

26 ربیع الاخر 1445ھ 11 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1476

77

مصافحہ کے وقت حد رکوع سے کم جھکنا

سوال: مصافحہ کرتے وقت جھکنا کیسا؟ اگر کوئی حد رکوع سے کم جھکے تو کیا حکم ہے؟

USER ID:مبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مصافحہ کرتے وقت حد رکوع سے کم جھکنا مکروہ تنزیہی ہے اور حد رکوع تک جھکنا ناجائز و حرام ہے کیونکہ مصافحہ میں جھکنا تعظیم کے لئے ہوتا ہے اور تعظیم کے لئے حد رکوع تک جھکنا جائز نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "بعض لوگ سلام کرتے وقت جھک جاتے ہیں اگر یہ جھکنا رکوع کے برابر ہو جائے تو حرام ہے اور اگر رکوع کی حد سے کم ہو تو مکروہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 16، صفحہ92)

فتاوی رضویہ میں عالمگیری کے حوالے سے ہے: "سلام کے وقت جھکنا مکروہ ہے اس پر نہی وارد ہے۔ جیسا کہ تمر تاشی میں ہے۔ غیر اللہ کی تعظیم کے لئے قیام، مصافحہ، اور جھکنا جائز ہے ہاں سجدہ سوائے اللہ تعالی کے کسی کے لئے جائز نہیں ہے۔ یوں غرائب میں ہے میں کہتا ہوں اس قیام کا محمل وہ قیام ہے جو رکوع کی حد تک نہ ہو کیونکہ یہ مکروہ تنزیہی ہے۔ یہ کراہت جواز کو جامع ہے جیسا کہ فقہاء نے اس پر نص فرمائی ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 370)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

24 ربیع الآخر 1445ھ 09 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1483

78

دولہا دلہن کا اسٹیج پر ساتھ بیٹھنا

سوال: دولہا اور دلہن کا اسٹیج پر ساتھ بیٹھنا کیسا؟

USER ID:رضاخان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دولہا اور دلہن کا نکاح کے بعد اسٹیج پر ساتھ بیٹھنا فی نفسہ جائز ہے اگرچہ رخصتی نہ ہوئی ہو لیکن ہمارے ہاں عموما لڑکے کو لڑکی والے حصے میں بٹھایا جاتا ہے اور وہاں خواتین کی اکثریت بے پردہ ہوتی ہے اور وہاں بیٹھ کر بدنگاہی سے بچنا انتہائی مشکل ہے، اس کے علاوہ اسٹیج کے قریب بھی عورتیں کھڑی ہوتی ہیں اور معاذ اللہ حرام کاموں کا ارتکاب کیا جاتا ہے مثلا نامحرم کا ہاتھ پکڑنا، بے پردہ عورتوں کے ساتھ تصویر کھینچوانا وغیرہ، لہذا دولہے کو عورتوں کے پورشن میں جاکر اسٹیج پر بیٹھنا ان خرافات کے ہوتے ہوئے جائز نہیں۔ اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے: "قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْؕ-ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْؕ-اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ(۳۰)" ترجمہ: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے، بیشک اللہ ان کے کاموں سے خبردار ہے۔ (النور:30)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

28 ربیع الاخر 1445ھ 13 نومبر 2023ء

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1488

79

سونے کی گھڑی پہننا

سوال: سونے کی گھڑی پہننا کیسا؟

USER ID:ارسلان طاہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سونے کی گھڑی پہننا مرد کے لئے مطلقاناجائز ہے اور وقت دیکھنے کے لئے ہو تو مرد و عورت دونوں کے لئے ناجائز ہے۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "سونے کی گھڑی یا چاندی کی گھڑی میں وقت دیکھنا مرد و عورت سب کو حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 129)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 ربیع الاخر 1445ھ 14 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1486

80

خدا بندے سے خود پوچھے

سوال: یہ مصرعہ پڑھنا کیسا "خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے"؟

USER ID:احقر العباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں معلوم کیے گئے مصرعہ کو پڑھنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہاں رب کے پوچھنے سے مراد یہ ہے کہ بندہ رب کا ایسا قرب حاصل کرلے کہ پھر جیسا بندہ چاہے رب وہی معاملہ فرمادے۔ اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے: "رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾" ترجمہ: اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔ (البینہ:8)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

28 ربیع الآخر 1445ھ 13 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1487

81

غیر مسلموں کی اپنی برادری کہنا

سوال: مختلف مواقع پر ہمارے مسلمان بھائی غیر مسلموں کے لئے برادری کا لفظ استعمال کرتے ہیں جیسے ہندو برادری نے چندہ دیا یا عیسائی برادری کا تہوار آرہا ہے وغیرہ ایسا کہنا کیسا؟

USER ID: بنت اسماعیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

برادری برادر سے نکلا ہے جس کا معنی ہے بھائی اور برادری کا معنی ہے جس سے بھائی بندی ہو یا محبت واخوت کا رشتہ ہو وغیرہ، لہذا غیر مسلوں کو اپنی برادری کہنے سے بچنا چاہیے۔ فیروز اللغات میں ہے: "برادری: (1) ذات (2) بھائی بندی۔ (فیروز اللغات، صفحہ 119)

مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں: "کفار کو بھائی سمجھنا اور بھائی کہنا منافقوں کا کام ہے۔" (صراط الجنان، جلد 10، صفحہ 81)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 ربیع الاخر 1445ھ 14 نومبر 2023ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر: 1490

82

مردانہ ہیئر بینڈ

سوال: مرد کا مردانہ ہیئر بینڈ استعمال کرنا کیسا؟

USER ID: حمزہ علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کو ہیئر بینڈ لگانا اگرچہ مردانہ ہو جائز نہیں کہ اولا تو یہ عورتوں سے مشابہت ہے اور دوسرا یہ کہ ہمارے ہاں یہ فساق کی وضع ہے اور یہ دونوں ناجائز ہیں۔ مفتی قاسم صاحب لکھتے ہیں:" مرد کا اپنے بالوں پر ہیئر بینڈ ((Hairband لگانا بھی عورتوں کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے ناجائز و حرام ہے کہ حدیثِ مبارک میں عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت کی گئی ہے۔ نیز اس کی ممانعت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہمارے معاشرے میں یہ فساق میں رائج ہے اور فساق کے ساتھ مشابہت والی وضع قطع اختیار کرنا بھی ممنوع ہوتی ہے، لہٰذا مردوں کا اپنے بالوں کے لئے ہیئر بینڈ کا استعمال کرنا، ناجائز و حرام ہے۔ اور جہاں تک مردانہ ہیئر بینڈ کی بات ہے، تو اس کے متعلق عرض ہے کہ لوگوں میں جو ہیئر بینڈ مردانہ کے نام سے رائج ہیں، ایسا نہیں کہ وہ عورتیں نہیں پہنتیں اور وہ محض مَردوں کے ساتھ خاص ہیں، بلکہ مشاہدہ ہے کہ عورتیں بھی اپنے بالوں کو سنبھالنے یا سنوارنے کے لئے اس طرح کے ہیئر بینڈ استعمال کرتی ہیں، جو مرد حضرات مردانہ سمجھ کر لگاتے ہیں۔ نیز ہیئر بینڈ اپنی اصل وضع (بناوٹ) کے اعتبار سے بھی عورتوں کے لئے بنایا گیا ہے، تو محض اسے مردانہ کہہ دینے سے زنانہ مشابہت ختم نہیں ہوگی، بلکہ عام طور پر جس مرد نے بالوں پر ہیئر بینڈ لگایا ہو، تو لوگ اسے عجیب نگاہوں سے دیکھتے اور اس کی حالت کو زنانہ وضع قطع ہی شمار کرتے ہیں۔ نیز اگر بالفرض کوئی ایسا ہیئر بینڈ مارکیٹ میں ہو کہ جو خاص طور پر مردانہ ہو، تو اگرچہ اس صورت میں عورتوں کے ساتھ تشبہ والا معنٰی نہ پایا جائے، لیکن پھر بھی ممانعت کا حکم باقی رہے گا اور اس کی وجہ "فساق کے ساتھ مشابہت" ہے یعنی ہمارے ہاں فساق و فجار لڑکے ہی اپنے بالوں پر ہیئر بینڈ لگاتے ہیں، لہٰذا وہ مردانہ ہیئر بینڈ بھی لگانے کی اجازت نہیں ہوگی۔" (ماہنامہ فیضان مدینہ، جولائی 2023)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 ربیع الاخر 1445ھ 14 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1493

83

تلاوت کے دوران سلام کا جواب

سوال: کیا قرآن پاک کی تلاوت کے دوران سلام کا جواب دینا ضروری ہے؟

USER ID:قمر شہباز تبسم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو شخص تلاوت کر رہا ہو اسے سلام کرنا منع ہے اگر کسی نے سلام کیا تو دوران تلاوت جواب دینا واجب نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "کوئی شخص تلاوت میں مشغول ہے۔۔ تو اس کو سلام نہ کرے۔۔۔ عالمِ دین تعلیم علم دین میں مشغول ہے، طالب علم آیا تو سلام نہ کرے اور سلام کیا تو اس پر جواب دینا واجب نہیں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اگرچہ وہ پڑھا نہ رہا ہو سلام کا جواب دینا واجب نہیں، کیونکہ یہ اس کی ملاقات کو نہیں آیا ہے کہ اس کے لیے سلام کرنا مسنون ہو بلکہ پڑھنے کے لیے آیا ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 462)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

30 ربیع الاخر 1445ھ 15 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1496

84

عمرہ کرنے والے کا اپنے آپ کو حاجی کہنا

سوال: کیا عمرہ کرنے والا اپنے آپ کو حاجی کہہ سکتا ہے؟

USER ID: علامہ رفاقت علی قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہمارے عرف میں حاجی حج کرنے والے کو ہی کہا جاتا ہے لہذا عمرہ کرنے والا اپنے آپ کو حاجی نہ کہے کہ اس سے لوگوں کو شبہ ہو گا اور اگر کوئی اس نیت سے کہے کہ لوگ اسے حاجی سمجھیں تو ایسا کرنا جائز نہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ بِمَاۤ اَتَوْا وَّ یُحِبُّوْنَ اَنْ یُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ یَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِۚ-وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ(۱۸۸)" ترجمہ: ہر گز گمان نہ کروان لوگوں کو جو اپنے اعمال پر خوش ہوتے ہیں اور پسند کرتے ہیں کہ ان کی ایسے کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہی نہیں، انہیں ہر گز عذاب سے دور نہ سمجھو اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (آل عمران:188)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

30 ربیع الآخر 1445ھ 15 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1500

85

جسم پر ٹیٹوز بنوانا

سوال: جسم پر ٹیٹوز بنوانے کا کیا حکم ہے؟

USER ID: وقاص مہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جسم پر ٹیٹوز بنوانا ناجائز و حرام ہے کہ اس میں تغییر خلق یعنی اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنا پایا جاتا ہے جو کہ حرام ہے۔ مفتی نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "خزائن العرفان میں ہے: "جسم کو گود کر سرمہ یا سیندر وغیرہ جلد میں پیوست کر کے نقش و نگار بنانا، بالوں میں بال جوڑ کر بڑی بڑی جٹیں بنانا بھی اس (تبدیلی) میں داخل ہے۔"

(خزائن العرفان، سورۃ النساء، تحت آیت 119)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس طرح کے سوال کے جواب میں فرمایا: "یہ غالبا خون نکال کر اسے روک کر کیا جاتا ہے، جیسے نیل گدوانا، اگر یہی صورت ہو تو اس کے ناجائز ہونے میں کلام نہیں، اور جبکہ اس کا ازالہ ناممکن ہے، تو سوا توبہ و استغفار کے کیا علاج ہے، مولی تعالی عزوجل توبہ قبول فرماتا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ387)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

30ربیع الاخر1445ھ/15نومبر2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1497

86

یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

سوال: یہ مصرعہ پڑھنا کیسا "یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے"؟

USER ID: رضاء المصطفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس مصرعہ کی اگر یہ مراد لی جائے کہ اللہ پاک نے انسان کو نہ مختار کل بنایا ہے نہ مجبور محض بلکہ اسے عقل و شعور دیا اور صحیح غلط کی پہچان بھی عطا کر دی، اب یہ انسان کے اوپر ہے کہ وہ اچھے عمل کر کے جنت میں جاتا ہے یا برے اعمال کر کے جھنم کی سزا پاتا ہے، تو یہ مصرعہ پڑھنا شرعا درست اور قرآن کی کئی آیتوں کی ترجمانی کرتا ہے، لیکن اگر اس سے یہ مراد ہو کہ فطرت کے اعتبار سے کوئی مسلمان یا غیر مسلم نہیں ہوتا تو یہ مفہوم حدیث کے خلاف ہے کیونکہ حدیث میں فرمایا گیا کہ ہر بچہ فطرت یعنی دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے گھر والے اس کو یہودی یا نصرانی وغیرہ بناتے ہیں۔

اللہ پاک فرماتا ہے:" فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿۷﴾ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ ﴿۹﴾ "ترجمہ: تو بہر حال جس کے ترازو بھاری ہوں گے۔ وہ تو پسندیدہ زندگی میں ہو گا۔ اور بہر حال جس کے ترازو ہلکے پڑیں گے۔ تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہو گا۔ (القارعہ)

بخاری شریف میں ہے:"کل مولود یولد علی الفطرۃ فابواہ یھودانہ او ینصرانہ او یمجسانہ "ترجمہ: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں۔"

(بخاری، 1385)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

30 ربیع الاخر 1445ھ 15 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

متفرق

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی
فتوی نمبر:1494
87
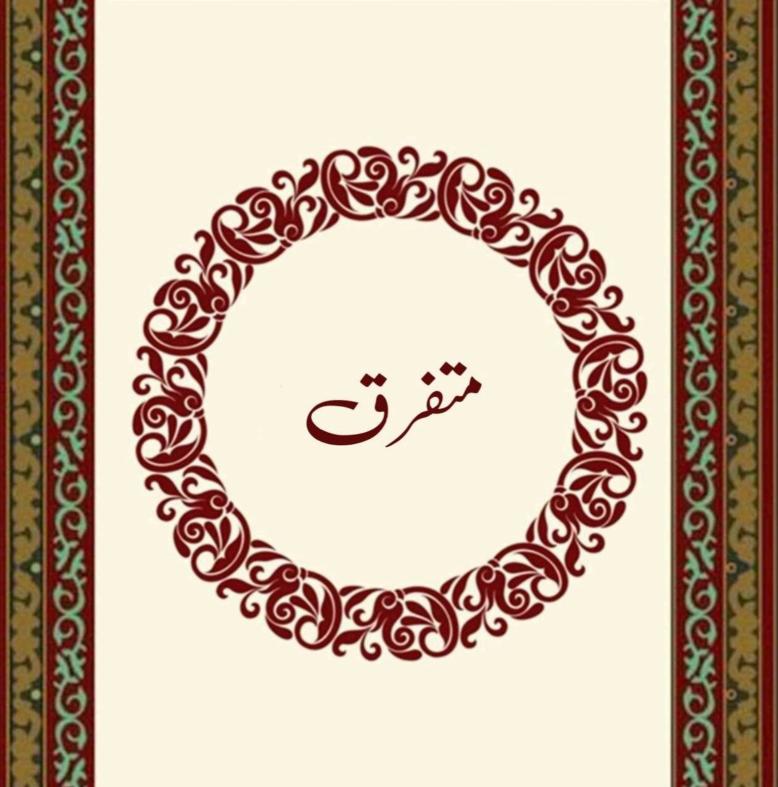
راستے میں پھل پڑا ہوا ملا

سوال: اگر پبلک پلیس سے ایسی چیز ملی جس کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو مثلا پھل پڑا ملا اور کے مالک کا پتا نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

USER ID:شیخ زادہ محمد نعمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر راستے سے ایسی چیز ملے جس کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو مثلا پھل وغیرہ تو پہلے وہیں اس کے مالک کو تلاش کرنے کی کوشش کی جائے، اگر اتنی دیر گزر جائے کہ اس کو استعمال نہ کیا تو خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو شرعی فقیر کو صدقہ کر دیا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: "جو چیزیں خراب ہو جانے والی ہیں جیسے پھل اور کھانے ان کا اعلان صرف اتنے وقت تک کرنا لازم ہے کہ خراب نہ ہوں اور خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو مسکین کو دیدے۔"

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 10، صفحہ 476)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

30 ربیع الآخر 1445ھ 15 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1409

88

کتنا علم حاصل کرنا فرض ہے

سوال: کیا پورا علم حاصل کرنا فرض عین ہے یا ضرورت کا علم حاصل کرنا فرض ہے؟

USER ID:خادم الاسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اپنی ضرورت کے مسائل سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے جبکہ اپنی ضرورت کے علاوہ مسائل سیکھنا فرض کفایہ ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"ہر مسلمان مرد عورت پر علم سیکھنا فرض ہے،(یہاں) علم سے مراد بقدر ضرورت شرعی مسائل مراد ہیں لہٰذا روزے نماز کے مسائل ضرور (یعنی ضروری مسائل) سیکھنا ہر مسلمان پر فرض، حیض ونفاس کے ضروری مسائل سیکھنا ہر عورت پر، تجارت کے مسائل سیکھنا ہر تاجر پر، حج کے مسائل سیکھنا حج کو جانے والے پر عین فرض ہیں لیکن دین کا پورا عالم بننا فرض کفایہ کہ اگر شہر میں ایک نے ادا کر دیا تو سب بری ہو گئے۔" (مراۃ المناجیح، جلد1، صفحہ196)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"سب میں پہلا فرض آدمی پر اسی کا تعلّم ہے (یعنی بنیادی عقائد کا علم حاصِل کرنا کہ جس سے آدمی صحیح العقیدہ سُنّی بنتا ہے اور جن کے اِنکار و مخالفت سے کافر یا گمراہ ہو جاتا ہے۔) اور اس کی طرف احتیاج میں سب یکساں، پھر علم مسائل نماز یعنی اس کے فرائض و شرائط و مفسدات جن کے جاننے سے نماز صحیح طور پر ادا کر سکے، پھر جب رمضان آئے تو مسائل صوم، مالکِ نصاب نامی (یعنی حقیقۃً یا حکماً بڑھنے والے مال کے نِصاب کا مالک) ہو تو مسائل زکوٰۃ، صاحب استطاعت ہو تو مسائل حج، نکاح کرنا چاہے تو اس کے متعلق ضروری مسئلے، تاجر ہو تو مسائل بیع و شراء، مزارع پر مسائل زراعت، موجر و مستاجر پر مسائل اجارہ، وَعَلیٰ ھٰذَا القِیاس (یعنی اور اِسی پر قِیاس کرتے ہوئے) ہر مسلمان عاقل و بالغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت کے مطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عین ہے۔ اور انہیں میں سے ہیں مسائل حلال و حرام کہ ہر فرد بشر ان کا محتاج ہے اور مسائل علم قلب یعنی فرائض قلبیہ مثل تواضع و اخلاص و توکل وغیرہا اور ان کے طرق تحصیل اور محرمات باطنیہ تکبر و ریا و عُجب و حسد وغیرہا اور اُن کے معالجات کہ ان کا علم بھی ہر مسلمان پر اہم فرائض سے ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ623)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الآخر 1445ھ 18 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر: 1410

89

صلی اللہ علی محمد پورا درود ہے

سوال: کیا صلی اللہ علی محمد پورا درود پاک ہے؟

USER ID: افتخار انصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

صلی اللہ علی محمد پورا درود پاک ہے اور حدیث پاک میں اس کی فضیلت بھی آئی ہے۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "من قال صلی اللہ علی محمد فقد فتح علی نفسہ سبعین بابا من الرحمۃ" ترجمہ: جس نے صلی علی محمد پڑھا اس نے اپنے اوپر رحمت کے ستر (70) دروازے کھول لئے۔

(القول البدیع، صفحہ 277)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الآخر 1445ھ 18 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1411

90

سجدہ شکر کی شرعی حیثیت

سوال: سجدہ شکر کرنا جائز ہے یا نہیں؟

USER ID:وصال عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سجدہ شکر کرنا جائز بلکہ مستحب ہے۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ حاشیہ الطحطاوی کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں: ”میرے نزدیک یہ ہے کہ امام اعظم کا قول ایجاب پر اور امام محمد کا قول جواز پر واستحباب پر محمول ہے تو دونوں قولوں پر عمل کیا جائے گا ہر نعمت پر سجدہ شکر واجب نہیں جیسا کہ امام ابو حنیفہ کا قول ہے لیکن جب کسی نعمت سے مسرت ہو تو سجدہ شکر کرنا جائز ہے، اسی طرح جب کسی نعمت کی یاد ہو تو اس کے شکریہ میں سجدہ کرلینا جائز ہے اور یہ دائرہ استحباب سے باہر نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ 786)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

02 ربیع الاخر 1445ھ 18 اکتوبر 2023ء

فتوی نمبر:1407

91

فقہی مسائل میں ولی سے مراد

سوال: فقہ کے بعض مسائل میں ولی کا ذکر ہوتا ہے جیسے نکاح، جنازے کے مسائل میں تو یہاں ولی سے کیا مراد ہے؟

USER ID:وقاص مہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شرعی مسائل میں جہاں ولی کا ذکر آتا ہے اس سے مراد وہ شخص ہوتا ہے جس کا قول دوسرے پر نافذ ہو دوسرا شخص چاہے یا نہ چاہے، جیسے قریبی رشتہ دار مثلا والد، دادا وغیرہ، اسی طرح بادشاہ اسلام اور قاضی بھی ولی ہو سکتے ہیں۔ بہار شریعت میں ہے:"ولی وہ ہے جس کا قول دوسرے پر نافذ ہو دوسرا چاہے یا نہ چاہے۔ ولی کا عاقل بالغ ہونا شرط ہے، بچہ اور مجنون ولی نہیں ہو سکتا۔ مسلمان کے ولی کا مسلمان ہونا بھی شرط ہے کہ کافر کو مسلمان پر کوئی اختیار نہیں، متقی ہونا شرط نہیں۔ فاسق بھی ولی ہو سکتا ہے۔ ولایت کے اسباب چار ہیں: قرابت، مِلک، وِلا، امامت۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 7، صفحہ 42)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 ربیع الاخر 1445ھ 18 اکتوبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر:1427

92

آیات محکم و متشابہ

سوال: سورہ آل عمران میں آیات محکم و متشابہ کا ذکر آیا ہے تو ان کا معنی کیا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

USER ID: درگاہ عالیہ خانقاہ نقشبندیہ

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

محکم آیات سے مراد وہ ہیں جن کے معانی میں اشتباہ نہ ہو بلکہ وہ افراد جو قرآن سمجھنے کے اہل ہیں وہ آسانی سے ان آیات کے معانی سمجھ جاتے ہیں اور متشابہ سے مراد وہ جن کے ظاہری معنی یا تو سمجھ نہیں آتے یا معنی تو سمجھ آتے ہیں مگر وہ مراد نہیں ہوتے۔ اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے: "مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌؕ" ترجمہ: اس کی کچھ آیتیں صاف معنیٰ رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اِشتِباہ ہے۔ (آل عمران:7) تفسیر: "(1) محکم، یعنی جن کے معانی میں کوئی اشتباہ نہیں بلکہ قرآن سمجھنے کی اہلیت رکھنے والے کو آسانی سے سمجھ آجاتے ہیں۔ (2) متشابہ، یعنی وہ آیات جن کے ظاہری معنیٰ یا تو سمجھ ہی نہیں آتے جیسے حروفِ مقطعات، یعنی بعض سورتوں کے شروع میں آنے والے حروف جیسے سورۂ بقرہ کے شروع میں "الٓمّٓ" ہے اور یا متشابہ وہ ہے جس کے ظاہری معنیٰ سمجھ تو آتے ہیں لیکن وہ مراد نہیں ہوتے جیسے اللہ تعالیٰ کے "یَدْ" یعنی "ہاتھ" اور "وَجْہ" یعنی "چہرے" والی آیات۔ ان کے ظاہری معنیٰ معلوم تو ہیں لیکن یہ مراد نہیں، جبکہ ان کے حقیقی مرادی معنیٰ میں کئی احتمال ہوسکتے ہیں اور ان میں سے کون سا معنیٰ اللہ تعالیٰ کی مراد ہے یہ اللہ عزوجل ہی جانتا ہے یا وہ جسے اللہ تعالیٰ اس کا علم دے۔ پہلی قسم یعنی محکم کے بارے میں فرمایا کہ "یہ کتاب کی اصل ہیں، یعنی احکام شرعیہ میں ان کی طرف رجوع کیا جاتا ہے اور حلال و حرام میں انہیں پر عمل کیا جاتا ہے۔"

(صراط الجنان، جلد1، صفحہ439،440)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08ربیع الاخر1445ھ/24اکتوبر2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy

www.arqfacademy.com

Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ

Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1425

93

بھجۃ الاسرار

USER ID:رضا ثاقب

سوال: بھجۃ الاسرار کیسی کتاب ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بھجۃ الاسرار حضور غوث پاک شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت و مناقب پر مستند و معتبر کتاب ہے۔ہمیشہ سے علما اس کتاب کی تصدیق و توثیق کرتے چلے آئے ہیں۔اس کتاب میں مصنف نے حدیث کے انداز میں روایوں سے روایات کو نقل کیا ہے۔اس کتاب کے مصنف امام ابو الحسن نور الدین علی شطنوفی رحمۃ اللہ علیہ زبردست عالم دین اور اجلہ اولیا سے ہیں۔امام اہلسنت شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:" یہ امام ابو الحسن نور الدین علی شطنوفی قدس سرہ، کہ بھجۃ الاسرار شریف کے مصنف اور بر طرز حدیث بسند متصل اس روایت جلیلہ کے پہلے مخرّج ہیں اجلّہ علماء وائمہ و قرأت و اکابر اولیاء وسادات طریقت سے ہیں امام اجل شمس الدین ابن الجرزی رحمہ اللہ تعالی کہ اجلہ محدثین وعلمائے قرائت سے ہیں جن کی حصن حصین مشہور و معروف دیار وامصار ہے اس جناب کے سلسلہ تلامذہ میں ہیں انہوں نے یہ کتاب بھجۃ الاسرار شریف اپنے شیخ سے پڑھی اور اس کی سند واجازت حاصل کی اپنے رسالہ طبقات القرأ میں فرماتے ہیں: میں نے یہ کتاب بھجۃ الاسرار مصر میں خزانہ شاہی سے حاصل کر کے شیخ عبد القادر سے کہ اکابر مشائخ مصر سے تھے پڑھی اور انہوں نے مجھے اس کی روایت کی اجازت دی الخ۔امام شمس الدین ذہبی مصنف میزان الاعتدال کہ علم حدیث و نقد رجال میں اُن کی جلالت شان عالم آشکار، اس جناب کے معاصر تھے اور باآنکہ حضرات صوفیہ کرام کے ساتھ اُن کی روش معلوم ہے سامحنا اللہ تعالی وایاہ (ہم پر اور ان پر اللہ تعالی نرمی فرمائے۔ت) امام ابو الحسن ممدوح کی ملاقات کو اُن کی مجلس تدریس میں گئے اور اپنی کتاب طبقات المقرئین میں اُن کی مدح وستائش سے رطب اللساں ہوئے فرماتے ہیں: علی بن جریر لخمی شطنوفی امام یکتا ہیں نور الدین لقب ابو الحسن کنیت بلاد مصر میں علمائے قرأت کے استاد ہیں اصل ان کی شام سے ہے ۶۴۴ھ میں قاہرہ مصر میں پیدا ہوئے اور جامع ازہر وغیرہ میں مسند اقرا پر صدر نشینی کی بکثرت طلبہ ان کے پاس جمع ہوئے میں اُن کی مجلس درس میں حاضر ہوا ان کی نیک روش و کم سختی مجھے پسند آئی حضور شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ کے شیدائی تھے انہوں نے حضور کے فضائل تین مجلد کے قریب میں جمع کئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ 575)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08ربیع الاخر1445ھ24اکتوبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فتوی نمبر:1426

94

لوگوں کے دل غوث پاک کے ہاتھ میں

سوال: کیا غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کا ایسا قول ہے کہ لوگوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں؟

USER ID:غلام قادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

غوث پاک شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا اس طرح کا فرمان موجود ہے کہ لوگوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں چاہوں تو اپنی طرف مائل کردوں چاہوں تو پھیر دوں۔ یہاں یہ یاد رہے کہ یہ طاقت اور قدرت اللہ پاک کی عطا اور اذن سے ہوتی ہے اور اللہ پاک کی عطا پر کوئی روک نہیں، وہ جسے چاہے بے گنتی و بے حساب دے۔ امام اہلسنت اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ اپنے شعر میں فرماتے ہیں: "غرض آقا سے کروں عرض کہ تیری ہے پناہ بندہ مجبور ہے خاطر پہ ہے قبضہ تیرا۔" (حدائق بخشش، صفحہ 30)

مفتی فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ اس کی شرح میں بھجۃ الاسرار کے حوالہ سے ایک واقعہ نقل فرماتے ہیں: "سید عمر بزاز نے بتایا کہ میں جمعہ کے دن حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ جامع مسجد جا رہا تھا راستے میں کسی نے حضور کو سلام نہ کیا، میں نے دل میں سوچا کہ ہر جمعہ تو لوگوں کا رش ہوتا ہے آج کیا ہو گیا، یہ بات میرے دل میں آئی تھی کہ چاروں طرف سے لوگ ٹوٹ پڑے کہ میں دور ہو گیا تو میں سوچنے لگا پہلے والا حال ہی صحیح تھا، یہ خیال آتے ہی حضور نے میری طرف دیکھا اور مسکرائے اور فرمایا: اے عمر تم نے ہی تو اس کی خواہش کی تھی۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ لوگوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں چاہوں تو اپنی طرف سے پھیروں اور چاہوں تو اپنی طرف متوجہ کرلوں۔"

(ملخصا: شرح حدائق بخشش، صفحہ 229)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ والہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

08 ربیع الاخر 1445ھ 24 اکتوبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1447

95

دوزخ کے طبقات

سوال: دوزخ کے کتنے طبقات ہیں اور ان کے نام کیا ہیں؟

USER ID:زبیر حسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دوزخ کے سات طبقات ہیں اور ان کے نام یہ ہیں: (1) جہنم (2) لظی (3) حطمہ (4) سعیر (5) سقر (6) جحیم (7) ہاویہ۔ اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتا ہے: "لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ" ترجمہ: اس (دوزخ) کے سات دروازے ہیں۔ (الحجر:44)

تفسیر: "جہنم کے سات طبقے ہیں، ان طبقات کو دَرَکات بھی کہتے ہیں اور ہر طبقے کا ایک دروازہ ہے۔ پہلا طبقہ جہنم، دوسرا طبقہ لَظٰی، تیسرا طبقہ حُطَمَہ، چوتھا طبقہ سعیر، پانچواں طبقہ سَقَر، چھٹا طبقہ جحیم، ساتواں طبقہ ہاوِیہ ہے۔" (صراط الجنان، جلد5، صفحہ 232)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن
فتوی نمبر:1451
96

احمد کبیر رفاعی نے حضور ﷺ کی دست بوسی کی

سوال: کیا یہ بات صحیح ہے کہ شیخ احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ حضور ﷺ نے روضہ انور سے باہر تشریف لا کر مصافحہ فرمایا ؟

USER ID: واحد گل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یہ واقعہ درست ہے اور علما نے اسے اپنی کتابوں میں نقل کیا ہے کہ شیخ احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ جب روضہ انور پر حاضر ہوئے تو حضور ﷺ سے دست بوسی کی التجا کی جس پر حضور ﷺ نے کرم فرمایا اور انہیں یہ سعادت ملی، اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں، یہ حضور ﷺ کی کرم نوازی ہے اور حضور ﷺ چونکہ حاضر و ناظر و حیات ہیں لہذا ایسا ہونا بعید نہیں۔ اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حضرت سیدنا شیخ احمد کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ ہر سال حاجیوں کے ساتھ حضور ﷺ پر سلام عرض کر بھیجتے، جب خود حاضر ہوئے تو مزار اقدس کے سامنے حاضر ہوئے اور عرض کی: "میں جب دور تھا تو اپنی روح بھیج دیتا کہ میری طرف سے زمین کو بوسہ دے تو وہ میری نائب تھی، اور اب باری بدن کی ہے۔ کہ جسم خود حاضر ہے دست مبارک عطا ہو کہ میرے لب اس سے بہرا پائیں۔ کہا گیا کہ دست اقدس ان کے لئے ظاہر ہوا انھوں نے بوسہ دیا تو بہت بہت مبارک ہو ان کو۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ374)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 ربیع الاخر 1445ھ 01 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فتوی نمبر:1463

97

حضرت عکرمہ صحابی یا تابعی

سوال: حضرت عکرمہ صحابی ہیں یا تابعی؟

USER ID:جاوید احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عکرمہ نام کے دو بزرگ مشہور ہیں۔ایک عکرمہ بن ابو جہل جو صحابی ہیں اور دوسرے ابو عبد اللہ عکرمہ یہ تابعی ہیں اور جہاں عکرمہ مطلق آتا ہے وہاں یہی تابعی بزرگ مراد ہوتے ہیں۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"آپ کا نام عکرمہ کنیت ابو عبد اللہ، بربر کے رہنے والے ہیں، حضرت ابن عباس کے آزاد کردہ غلام ہیں، مکہ مکرمہ کے فقیہ ترین تابعی ہیں، آپ کی وفات ۱۰۷ھ میں ہوئی اسی ۸۰ سال عمر پائی۔ عکرمہ ابن ابو جہل اور ہیں جہاں عکرمہ مطلق آتا ہے وہاں آپ ہی مراد ہوتے ہیں۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد1، صفحہ 243)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 ربیع الاخر 1445ھ 06 نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1469

98

حضور ﷺ کا غسل شریف اور تدفین

سوال: نبی پاک ﷺ کے غسل اور تدفین میں کون لوگ شریک تھے؟

USER ID:رانا حافظ عبد الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نبی پاک ﷺ نے وصیت فرمائی تھی کہ میرا غسل اور تدفین میرے اہل بیت اور خاندان والے کریں لہذا یہ خدمت حضرت فضل بن عباس، حضرت قثم بن عباس، حضرت علی، حضرت عباس اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنھم نے مل جل کر سرانجام دی۔ علامہ عبدالمصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”چونکہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وصیت فرمادی تھی کہ میری تجہیز و تکفین میرے اہل بیت اور اہل خاندان کریں۔ اس لئے یہ خدمت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاندان ہی کے لوگوں نے انجام دی۔ چنانچہ حضرت فضل بن عباس و حضرت قثم بن عباس و حضرت علی و حضرت عباس و حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مل جل کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو غسل دیا۔۔ الخ“ (سیرت مصطفی، صفحہ 550)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 ربیع الاخر 1445ھ 08 نومبر 2023ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

AL RAZA QURAN-O-FIQH ACADEMY

قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فتوی نمبر:1466

99

آیت سجدہ لکھنے سے سجدہ تلاوت واجب ہونا

سوال: آیت سجدہ لکھنے سے سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے یا نہیں؟

USER ID:فرید احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آیت سجدہ صرف لکھنے سے سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوتا، البتہ اگر لکھنے کے ساتھ ساتھ آیت سجدہ پڑھی بھی تو پڑھنے کے سبب واجب ہو گا۔ شامی میں ہے: "لو کتبھا او تھجاھا فلا سجود علیہ" یعنی: اگر آیت سجدہ لکھی یا ہجے کی تو اس پر سجدہ تلاوت واجب نہیں۔ (شامی، جلد2، صفحہ 694)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23ربیع الاخر1445ھ 08نومبر 2023ء

فتوی نمبر:1498

100

زانی کی توبہ

سوال: کیا زانی کی توبہ قبول ہے؟

USER ID:شکیل احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اللہ پاک نے توبہ ایسی نفیس چیز بنائی ہے کہ بڑے سے بڑا گناہ کرنے کے بعد بھی بندہ توبہ کے تقاضوں کو پورا کرلے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اللہ پاک قرآن میں فرماتا ہے:"اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍؕ-وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا(۷۰)"ترجمہ: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(الفرقان:70)

تفسیر:"جو شخص شرک، ناحق قتل، زنا اور دیگر کبیرہ گناہوں سے توبہ کرے، اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر ایمان لائے اور توبہ کے بعد نیک کام کرے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔الخ"
(صراط الجنان، جلد7، صفحہ 58)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فرازعطاری مدنی

30ربیع الاخر1445ھ15نومبر 2023ء